تحفظ ختمِ نبوّت کا کام کیسے کریں؟

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغ مصطفویؐ سے شرار بولہبی
(اقبالؒ)

کفر نے اپنے ترکش سے جسد اسلام پر جتنے بھی تیر آزمائے ہیں' ان میں سے قادیانیت کا تیر مہلک ترین ہے۔ قلب مسلم سے عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نکالنے کے لیے فرنگی نے ارتداد کے زہر میں بجھا ہوا یہ تیر قلب مسلم میں اتار دیا۔ جس سے پوری ملت اسلامیہ چیخ اٹھی' کمین گاہ اور افرنگ کی طرف سے یہ تیر مرتد اعظم مرزا قادیانی کی صورت میں آیا جس نے قرآن و سنت کے دامن کو تار تار کیا' ختم الرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کو زخم لگائے' جسد اسلام پر چرکے لگائے اور شریعت اسلامیہ کے وجود کو چھلنی چھلنی کردیا۔ اسی ارتدادی تیر کے زہر ارتداد نے ہزاروں مسلمانوں کو مرتد بنا دیا اور آج بھی یہ فعل خطرناک جاری ہے۔

انگریز نے اپنے انگریزی نبی اور اس کی انگریزی نبوت کو اپنی سنگینوں کے سائے تلے پروان چڑھایا۔ جھوٹی نبوت کے چھکڑے کو چلانے کے لیے پوری حکومت کا زور لگا دیا۔ کار تبلیغ کے لیے تجوریوں کے منہ کھول دیئے گئے۔ ایمانوں کے سودے ہونے لگے۔ قادیانی ہونے والوں پر حکومت کے انعامات' موسلا دھار بارش کی طرح برسنے لگے۔ گلے میں قادیانیت کا طوق پہننے والوں کے سروں پر اعلیٰ عہدوں کے تاج رکھے گئے۔ جو گروہ قادیانیت میں مل گئے' انہیں جاگیروں سے نوازا گیا۔ فاقوں کی جلن سے جن کے دل کباب تھے' ایمان فروشی کر کے نواب بن گئے۔ بس یونہی دولت اور لالچ کے زور سے قادیانی نبوت کا چھکڑا چلتا رہا۔ اس چھکڑے کا کوچوان مرزا قادیانی ۱۹۰۸ء میں اسہال میں

انتقال کر گیا۔ جھوٹے نبی نے اپنی غلیظ طبیعت کے عین مطابق اپنی پر تعفن زندگی کا آخری سانس بھی "ٹٹی خانہ" میں لینا پسند کیا۔ مرزا قادیانی کے جہنم رسید ہو جانے کے بعد حکیم نورالدین، درحقیقت "فتورالدین" (گدھی نشین) ہوا اور اس نے خانہ ساز نبوت کا کاروبار شنیع سنبھالا۔ چھ سال تک اپنے غلیظ ہاتھوں سے منزہ و پاکیزہ منصب نبوت و رسالت سے کھیلتا رہا اور آخر ۱۹۱۴ء میں موت کے آہنی ہاتھوں نے جانشین مرزا قادیانی کو آتش جہنم میں ہم نشین مرزا قادیانی بنا دیا۔ فتورالدین کی فتنہ ساز زندگی کے بعد مرزا قادیانی کا بیٹا بشیرالدین محمود اپنی موروثی نبوت کی مسند فراڈ پر نمودار ہوا۔ ۱۹۴۷ء میں جب پاکستان معرض وجود میں آیا تو مرزا بشیرالدین رات کی تاریکی میں برقع پہن کر "شہر ارتداد" قادیاں سے فرار ہو کر لاہور آگیا اور پاکستان کے اندر قادیانیت کا دام تلبیس بڑی مہارت سے بچھانا شروع کیا۔ بے شمار کلیدی عہدے، جائدادیں اور مراعات لوٹیں، ظفر اللہ خاں قادیانی کو اسلامی مملکت پاکستان کا وزیر خارجہ بنایا اور اسلام اور ملت اسلامیہ کا مذاق اڑایا گیا۔

جب قادیانیوں کی خرمستیاں اور چیرہ دستیاں حد سے بڑھ گئیں تو مسلمانوں کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا اور ۱۹۵۳ء میں ملت اسلامیہ پاکستان نے ایک طوفانی اور تاریخی تحریک چلائی۔ مسند حکومت پر بیٹھے ہوئے جابر حکمرانوں نے مجاہدین ختم نبوت پر ظلم و ستم کے وہ پہاڑ توڑے کہ انہیں دیکھ کر ہلاکو و چنگیز کی گردنیں بھی شرم کے مارے جھک جائیں۔ لاہور میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا۔ درندہ صفت جنرل اعظم خان کو مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا گیا۔ اس پتھر دل مرزائی نواز جرنیل نے صرف شہر لاہور میں دس ہزار عاشقان مصطفیؐ کو شہید کیا، اور ہزاروں علماء اور عوام کو جیلوں میں ٹھونس دیا۔

شہداء کی لاشوں کو سڑکوں پر گھسیٹا جاتا اور انہیں کارپوریشن کی کوڑا کرکٹ اٹھانے والی گاڑیوں میں بھر کر دور دراز کے علاقوں میں گڑھے کھود کر دفن کر دیا جاتا یا دریائے راوی کی لہروں کے سپرد کر دیا جاتا۔ پولیس کے انتہائی ظلم و تشدد اور فوج کی گولیوں کی بوچھاڑ میں تحریک کو دبا دیا گیا لیکن دلوں کے اندر مچلنے والا طوفان اپنی زبوں حالی سے پکار پکار کر کہہ رہا تھا

ہری ہے شاخ تمنا ابھی جلی تو نہیں
جگر کی آب دبی ہے مگر بجھی تو نہیں
جفا کی تیغ سے گردن وفا شعاروں کی
کٹی ہے بر سر میداں، مگر جھکی تو نہیں

لہٰذا اکیس سال بعد ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کی کوکھ سے ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت نے جنم لیا۔ تحریک ایک طوفان بن کر اٹھی اور ہر طرف پھیل گئی۔ عوامی سیلاب کے سامنے قادیانی اپنے تمام تر سہاروں اور سازشیوں سمیت خس و خاشاک کی طرح بہہ گئے اور پاکستان کی قومی اسمبلی نے ۷/ ستمبر ۱۹۷۴ء کو انہیں کافر قرار دے دیا۔ لیکن قادیانی اپنے منصوبوں پر عمل پیرا ہیں۔ جھوٹی نبوت کی تبلیغ و تشہیر پورے زوروں سے جاری ہے اور مسلمان نوجوانوں کو مختلف ہتھکنڈوں سے قادیانی بنایا جا رہا ہے۔ مرزا قادیانی کی خرافات چھپ رہی ہیں۔ شعائر اسلامی کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ غرضیکہ یہ فوج ابلیس، نبوت محمدیؐ کو (نعوذ باللہ) ملیامیٹ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔

لیکن دوسری طرف امت مسلمہ کی ایک کثیر تعداد قادیانیوں کی زہرناکیوں اور ان کے خبث باطن سے بالکل ناواقف ہے، جس سے قادیانی جی بھر کے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور انہوں نے اپنی ارتدادی مہم بہت تیز کر رکھی ہے۔ حالات کی ان سنگینیوں کو بھانپتے ہوئے راقم نے اس کتابچہ میں قادیانیت کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے کچھ تجاویز پیش کی ہیں، جن پر عمل کرنے سے انشاء اللہ جلد ہی آپ کو یہود و نصاریٰ کا یہ پالتو قادیانی ناگ، دم توڑتا دکھائی دے گا۔

اتحاد امت

سب سے پہلے اپنے علاقہ میں اتحاد امت کی فضا پیدا کریں۔ فرقہ واریت کے کانٹے چن کر وہاں اسلامی محبت و اخوت کے پھول کھلائیں۔ فروعی اختلافات کو ختم کر کے تمام مکاتب فکر کے مسلمانوں سے الفت بھرے تعلقات پیدا کریں تاکہ وطن عزیز میں اتحاد امت کی بہار آ جائے۔ یقین فرمایئے! فرقہ واریت کے زہریلے تیروں نے ملت اسلامیہ کے قلب و جگر کو چھلنی کر دیا ہے۔ قادیانیوں کے کثیر بجٹ کا نصف حصہ فرقہ واریت کی جنگ پر خرچ ہوتا ہے۔ فرضی تنظیموں کے ناموں سے مختلف شہروں میں قادیانی

"امت مسلمہ" کو آپس میں دست و گریبان کروانے کے لیے ضرورت کے مطابق انتہائی زہریلا لٹریچر تقسیم کرتے رہتے ہیں۔ جس میں مختلف مذہبی تنظیموں اور جماعتوں کی ایک دوسرے کے خلاف اشتعال انگیز تحریریں موجود ہوتی ہیں' جسے پڑھ کر مسلمانوں کے مابین نفرت و حقارت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ بعض اوقات یہ نفرت کسی بڑے حادثے کا روپ اختیار کر لیتی ہے اور مسلمان' مسلمان کے ہاتھوں سے تڑپنے لگتا ہے۔ بھائی اپنے بھائی کے خون سے ہاتھ رنگ لیتا ہے لیکن قادیانی اپنی اس غلیظ اور قبیح حرکت پر مارے خوشی کے پھولے نہیں سماتے اور ساحل کے تماشائی بن کر تالیاں پیٹتے اور رقص ابلیس کرتے ہوئے خون مسلم کا تماشا دیکھتے ہیں۔

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبی' دین بھی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی' اللہ بھی' قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک
(اقبالؒ)

خطیبوں اور ادیبوں سے رابطہ

جیسا کہ آپ حضرات اس امر سے بخوبی آشنا ہیں کہ بین الاقوامی صحافت پر یہودی لابی کا قبضہ ہے۔ چونکہ قادیانی پورے عالم اسلام بالخصوص پاکستان کے خلاف یہودیوں کے ایجنٹ ہیں' اس لیے یہودی صحافت پوری دنیا میں قادیانیوں کو مظلوم' ستم رسیدہ اور مسلمان ثابت کرنے کے لیے اپنے سارے وسائل استعمال کرتی ہے۔ اس پراپیگنڈہ کے لیے خود قادیانیوں کے بھی پاکستان سے درجنوں رسالے نکلتے ہیں' جن میں بچوں' نوجوانوں' عورتوں' بوڑھوں کے لیے الگ الگ رسائل ہیں۔ علاوہ ازیں چند ضمیر فروش مسلمان صحافیوں کو بھی اپنے ساتھ ملا لیتے ہیں۔ کراچی سے شائع ہونے والا ماہنامہ "مسرت ڈائجسٹ" اور لاہور سے شائع ہونے والا پندرہ روزہ "مہارت" اس کی واضح مثال ہے۔ اور کبھی دین سے بے بہرہ کسی سیاستدان سے اپنے حق میں بیانات اور آرٹیکلز شائع کروا کر اپنی نام نہاد مظلومیت کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں۔ ان کے اس پراپیگنڈہ سے متاثر

ہو کر سادہ لوح مسلمان انہیں مظلوم سمجھنے لگتے ہیں۔ اور بعض انہیں اب بھی مسلمانوں کا ہی ایک فرقہ سمجھتے ہیں۔ اس لیے مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے کہ وہ قادیانیوں کے اس خطرناک حملے کا دندان شکن جواب دیں۔ اپنے علاقہ کے خطیبوں کے پاس جائیں اور ان کی توجہ ختم نبوت کے مسئلہ کی اہمیت اور نزاکت کی طرف مبذول کرائیں۔ ان کی خدمت میں گزارش کریں کہ اپنے جمعہ کے خطابات میں مسئلہ ختم نبوت بیان کریں۔ مرزا قادیانی' اس کی جھوٹی نبوت اور قادیانیوں کے عقائد د عزائم سے عوام الناس کو روشناس کرائیں۔ ادیبوں کی خدمت میں التماس کریں کہ وہ اپنے قلم کو قادیانیوں کے خلاف جہاد میں استعمال کریں۔ رسائل و جرائد اور اخبارات میں قادیانی سازشوں کو بے نقاب کریں۔ امت مسلمہ کے سامنے ان کا مکروہ ماضی رکھیں اور مستقبل میں ان کے شیطانی منصوبوں سے لوگوں کو آگاہ کریں۔ جب خطیب' بیانوں سے ان کے تار و پود بکھیریں گے اور ادیب' اپنے نوک قلم سے ان کی بھیانک سازشوں کے بخیے ادھیڑیں گے تو آپ کو قادیانیت کا لاشہ تڑپتا ہوا دکھائی دے گا۔

پیران عظام سے رابطہ

فتنہ قادیانیت کی بیخ کنی کے لیے برصغیر کے پیران عظام نے بڑی جلیل القدر خدمات سر انجام دی ہیں۔ خصوصاً پیر مہر علی شاہ گولڑوی" پیر جماعت علی شاہ" شاہ عبدالقادر رائے پوری" مولانا محمد علی مونگیری" پیران سیال شریف' پیران تونسہ شریف وغیرہم کی خدمات آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔ موجودہ دور کے پیران کرام بھی اپنے اسلاف کی غیرت و حمیت کے امین ہیں۔ وہ مرزائیت سے شدید ترین نفرت رکھتے ہیں۔ مجاہدین ختم نبوت ان بزرگوں کی قیادت میں قادیانیت کے خلاف جہاد کا اعلان کریں۔ پیران عظام کے مریدان آپ کے ہم رکاب ہوں گے۔ ادھر آپ کے قافلہ ختم نبوت کی للکار فضا میں گونجے گی' ادھر قادیانیت شیطان کے کندھوں پر سوار ہو کر نو دو گیارہ ہو جائے گی۔

بڑھے جو مجاہد تو بولے نقیب
نصر من اللہ و فتح قریب

سیاستدانوں سے رابطہ

پاسبانان ختم نبوت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کے ممبران یونین کونسل، چیئر مین یونین کونسل، کونسلرز، میئرز، صوبائی اور قومی اسمبلیوں کے ممبران، سینیٹرز حضرات اور وزرائے حکومت سے ملاقاتیں کریں۔ علاوہ ازیں علاقہ تھانہ کے ایس ایچ او، ڈی ایس پی، ایس ایس پی، اے سی، ڈی سی اور کمشنرز صاحبان سے رابطہ قائم کریں۔ عدالتوں میں وکلاء مجسٹریٹ اور جج صاحبان کے پاس جائیں اور انہیں فتنہ قادیانیت سے آگاہ کریں۔ ملک و ملت کے خلاف قادیانیوں کی ناپاک سرگرمیوں سے انہیں مطلع کریں۔ اور نہایت سلیقہ و اہتمام کے ساتھ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا لٹریچر خود جاکر ان کی خدمت میں پیش کریں تاکہ ضلعی انتظامیہ سے لے کر صوبائی اسمبلیوں اور حکومت کے ایوانوں تک ختم نبوت کی صدا بلند ہو اور قادیانیت ذلیل و خوار ہو۔

طلباء کی ذمہ داریاں

سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اپنے اداروں کے قادیانی طلباء کی فہرستیں تیار کریں اور اگر قادیانی استاد بھی اس ادارے میں پڑھا رہے ہوں تو ان کے نام بھی نوٹ کریں اور ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں۔ اداروں میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے موضوعات پر لیکچرز کا اہتمام کریں اور طلبا اور اساتذہ میں لٹریچر تقسیم کریں۔ ان میں دینی غیرت پیدا کریں اور قادیانی طلبہ کا مکمل سوشل بائیکاٹ کرائیں۔ ہوسٹلوں میں ان کے کھانے کے برتن الگ کرائیں۔ مسلمان طلباء قادیانی اساتذہ سے نفرت کریں کیونکہ جو شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا باغی ہے، وہ ہمارے لیے محترم نہیں ہو سکتا۔ اگر بدقسمتی سے کوئی قادیانی استاد اسلامیات کا مضمون پڑھاتا ہو تو مسلمان طلبہ اس سے اسلامیات پڑھنے سے صاف انکار کر دیں---------- اور سربراہ ادارہ کے نوٹس میں فوراً یہ بات لائیں۔ کیونکہ کوئی کافر، مرتد اور زندیق مسلمانوں کو اسلامیات پڑھانے کا حق نہیں رکھتا۔

سادہ لوح قادیانیوں سے رابطہ

قادیانیوں میں کچھ ایسے بھولے بھالے افراد بھی موجود ہیں جو اپنی فلاح دارین کے لیے مرزا قادیانی کو نبی اور مجدد (نعوذ باللہ) تسلیم کرتے ہیں۔ نماز پنجگانہ ادا کرتے ہیں۔ زکوٰۃ دیتے ہیں۔ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں۔ کلمہ طیبہ پڑھتے ہیں اور دیگر عبادات و ریاضات میں بھی مصروف رہتے ہیں۔ (اگرچہ یہ سب کچھ ان کے اپنے طریقہ کار اور عقائد کے مطابق ہوتا ہے) مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے کہ وہ ایسے سادہ لوح قادیانیوں سے رابطہ رکھیں۔ اس کے سامنے مرزا قادیانی کا کریکٹر رکھیں۔ مرزا قادیانی کی خرافات سے پردہ اٹھائیں۔ مرزا قادیانی کے نبی بننے کی کہانی سنائیں۔ ختم نبوت کا صحیح اسلامی مفہوم سمجھائیں۔ قادیانیوں کی اللہ تعالیٰ' دین اسلام' قرآن مجید اور دیگر انبیائے کرام کے بارے میں کی ہوئی بکواس دکھائیں۔ آخرت کے انجام سے ڈرائیں۔ انشاء اللہ آپ کی کوششیں کارگر ثابت ہوں گی۔ اور بہت سے لوگ قادیانیت کے اندھیرے سے نکل کر اسلام کے اجالے میں آ جائیں گے۔

لیٹروں نے جنگل میں شمع جلا دی
مسافر یہ سمجھا کہ منزل یہی ہے

نو مسلموں کا تحفظ

رب العزت کے فضل و کرم سے جب کوئی قادیانی' قادیانیت کے خار زار سے نکل کر اسلام کے گلزار میں آ جاتا ہے تو قادیانی اپنے جال سے نکلے ہوئے شکار کا تعاقب کرتے ہیں۔ اسے مختلف قسم کے لالچ دیتے ہیں' ڈراتے دھمکاتے ہیں۔ لہٰذا مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے کہ اپنے اس نو مسلم بھائی کو سینہ سے لگا کر رکھیں۔ اس کی ہر طرح سے حفاظت کریں۔ اگر وہ غریب ہے تو اس کی مالی معاونت کریں۔ اگر وہ پڑھا لکھا یا ہنر مند ہے تو کسی دفتر یا فیکٹری میں ملازمت دلوانے کا بندوبست کریں۔ انشاء اللہ رب العزت آپ کو دنیا و آخرت میں اس کار خیر کا اجر عظیم عطا کرے گا۔

میری زندگی کا مقصد تیرے دیں کی سرفرازی
میں اسی لیے مسلماں' میں اسی لیے نمازی

سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں

قادیانی وطن عزیز کی بیشتر کلیدی آسامیوں پر فائز ہیں۔ کچھ تو خود کو قادیانی ظاہر کرتے ہیں اور کچھ مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر معاشرہ میں گھسے ہوئے ہیں۔ اور اپنے اختیارات سے قادیانیت پال رہے ہیں۔ اپنے اپنے محکموں میں قادیانیوں کو بھرتی کر رہے ہیں، مسلمان ملازمین سے امتیازی سلوک کرتے ہیں اور قادیانی ملازموں کو ترقی کے زینوں پر چڑھا رہے ہیں۔ بیسیوں محکمے اس وقت مکمل طور پر ان کے قبضہ میں ہیں اور سینکڑوں کو لوٹ کر ان کا، دیوالیہ نکال چکے ہیں۔ سرکاری اور نیم سرکاری اداروں کے اندر قادیانی تنظیمیں قائم ہیں اور حسب ضرورت ان کے اجلاس منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ ان کے ماتحت کام کرنے والے مسلمان ملازمین بے بسی اور بے کسی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اگر کوئی ان کے خلاف تن تنہا اٹھ کھڑا ہو تو یہ بااثر ہونے کی وجہ سے دور دراز کے علاقوں میں اس کی ٹرانسفر کروا دیتے ہیں۔ دفتری ریکارڈ خراب کروا دیتے ہیں وغیرہم، اس لیے ضرورت ہے کہ ملک، اسلام اور مسلمان ملازمین کی بہتری کے لیے سرکاری، نیم سرکاری اور پرائیویٹ اداروں میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی تنظیمیں قائم کی جائیں۔ قادیانی افسروں کی فہرستیں مرتب کی جائیں، ان کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے، جہاں کسی مسلمان ملازم کی حق تلفی ہو، وہاں اعلیٰ حکام سے فوراً رابطہ قائم کیا جائے اور اس پر احتجاج کیا جائے۔ اداروں میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا لٹریچر تقسیم کیا جائے۔ مسلمانوں کو دینی غیرت دلا کر قادیانیوں سے ان کے تعلقات ختم کرائیں۔ ان تجاویز پر عمل کرنے سے آپ تھوڑی ہی مدت میں قادیانیت کے بت کو اوندھے منہ پڑا پائیں گے۔

یا رب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے جو روح کو تڑپا دے

گناہ عظیم

قادیانیوں کو دستوری طور پر اقلیت قرار دیئے جانے سے پہلے بہت سے مسلمانوں نے قادیانیوں سے رشتے ناطے کر رکھے تھے۔ مسلمانوں کی بیٹیاں قادیانیوں کے گھروں میں بیاہی ہوئی تھیں۔ ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے بعد کچھ مسلمانوں نے تو قادیانیوں سے اپنی بیٹیوں کی طلاقیں حاصل کر لیں اور قادیانیوں کی

بیٹیوں کو طلاقیں دے کر ہمیشہ کے لیے رشتے ناطے ختم کر لیے۔ لیکن افسوس صد افسوس! آج بھی کئی عاقبت نا اندیش مسلمانوں اور قادیانیوں کی بیٹیاں آپس میں ایک دوسرے کے ہاں بیاہی ہوئی ہیں۔ یوں خدا کی دھرتی پر ایک گناہ ہو رہا ہے۔

مجاہدین ختم نبوت ایسے مسلمانوں سے فوراً رابطہ قائم کریں اور انہیں قرآن و حدیث کی روشنی میں بتائیں کہ قادیانی کافر اور مرتد ہیں، اس لیے ان کے ساتھ مسلمانوں کے نکاح نہیں ہو سکتے۔ انشاء اللہ آپ کی کوششیں رنگ لائیں گی۔ اور بہت سے مسلمان اس گناہ کبیرہ اور ذلت کی دلدل سے نہ صرف باہر نکل آئیں گے بلکہ اپنی طرح پھنسے ہوئے دیگر مسلمانوں کو نکالنے کے لیے آپ کے ساتھی اور معاون ہوں گے۔

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمدؐ سے اجالا کر دے

مختلف زبانوں میں لٹریچر کی اشاعت

قادیانی استعماری قوتوں کے ایجنٹ ہونے کے ناطے پوری دنیا میں وبا کی شکل میں پھیل چکے ہیں۔ دولت کی ریل پیل ہے۔ ہزاروں تربیت یافتہ مبلغین اپنے ابلیسی مذہب کا پرچار بڑے منظم انداز میں کر رہے ہیں۔ ایک مربوط پروگرام کے تحت دنیا کے مختلف ممالک میں ان کی زبانوں میں لٹریچر چھاپ کر وافر مقدار میں تقسیم کر رہے ہیں، جو ایک خطرناک صورت حال پیدا کر سکتا ہے۔ اس لیے ایسے تمام مسلمانوں کا فرض ہے جن کے دوست یا رشتہ دار یا واقف علمائے کرام، بیرونی ممالک خصوصاً افریقہ میں موجود ہیں، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا شائع کردہ لٹریچر ان کے پاس بھیجیں اور انہیں کہیں کہ وہ مقامی زبان میں اس کا ترجمہ کروا کر اپنے اپنے ملک میں تقسیم کریں تاکہ ہر جگہ پر فتنہ قادیانیت کا سدباب ہو سکے۔ اپنے عزیزوں اور دوستوں سے کہیں کہ وہ خود یہ کام سنبھالیں اور دوسروں کو بھی اس جہاد میں شامل کریں کیونکہ

جو ختم نبوت کا طرف دار نہیں
لاریب وہ جنت کا سزاوار نہیں

ختم نبوت کے دو ترجمان

قادیانی کروڑوں روپیہ خرچ کر کے کفر و الحاد پر مبنی لٹریچر پوری دنیا میں ایک منظم طریقہ سے پھیلا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ درجنوں رسائل شائع کر کے کلیدی آسامیوں پر فائز اور اہل علم حضرات کو مفت بھیجتے ہیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت صحافت کے میدان میں قادیانیت کو منہ توڑ جواب دینے کے لیے دو ہفتہ وار رسائل ”ختم نبوت انٹرنیشنل“ اور ”لولاک“ باقاعدگی سے شائع کر رہی ہے' جن میں ختم نبوت' رد قادیانیت' حیات عیسیٰ' قادیانیوں کا سیاسی تجزیہ ایسے عظیم موضوعات پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ قادیانیوں کے بارے میں تازہ تازہ خبریں شائع کی جاتی ہیں۔ آپ سے التماس ہے کہ فوری طور پر ان رسائل کے خریدار بنیں۔ دوستوں تک ان پرچوں کو پہنچائیں۔ اپنے علاقہ کی سرکاری اور پرائیویٹ لائبریریوں تک پہنچائیں۔ خود مضامین لکھیں۔ احباب سے لکھوائیں۔ اپنے علاقہ کی خبریں اشاعت کے لیے بھجوائیں۔ دونوں رسائل کے ایڈریس نوٹ فرمائیں۔

(۱) ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل۔ مرکزی جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ۔
ایم۔ اے جناح روڈ پرانی نمائش۔ کراچی نمبر۳

(۲) ہفت روزہ لولاک: جامع مسجد محمودؐ۔ ریلوے کالونی۔ فیصل آباد۔

ان رسائل کو گھر گھر پہنچا کر یہ ثابت کر دیجئے کہ:۔

اللہ کی وحدت کے علمدار ہیں ہم لوگ
ناموس محمدؐ کے نگہدار ہیں ہم لوگ

اس کے علاوہ اپنے دوستوں کے نام یہ رسائل ”تحفتا“ بھی جاری کرائیں۔ تاکہ حتی المقدور لوگ استفادہ کر سکیں۔

قادیانی مردہ مہم

شرعاً کوئی قادیانی مردہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں ہو سکتا۔ لیکن قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کرنے کے لیے اپنے مردے اکثر مسلمانوں کے قبرستانوں میں دفن کرتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں بہت سے شہروں میں مسلمانوں اور قادیانیوں کے مابین لڑائی جھگڑے ہوئے اور مسلمانوں نے جوش حمیت سے قادیانی مردوں کو قبروں سے اکھاڑ باہر پھینکا۔ لہٰذا حکومت پاکستان نے مسلمانوں کے اصولی موقف کو مانتے ہوئے ملک کے

تمام ڈی سی حضرات کو حکم نامہ جاری کیا ہے کہ جس کی رو سے کوئی قادیانی مردہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں ہو سکتا۔ اگر آپ کے علاقہ میں قادیانی ایسی غلیظ حرکت کرنے کی کوشش کریں تو فوراً مقامی پولیس سے رابطہ قائم کریں اور اس قانون پر عمل در آمد کرائیں۔

قادیانی مصنوعات کا بائیکاٹ

قادیانی مسلمانوں کے ہاتھوں اپنی مصنوعات فروخت کر کے خوب دولت کماتے ہیں۔ اور پھر مسلمانوں سے کمائی ہوئی دولت کا ایک کثیر حصہ ربوہ بھیج دیتے ہیں۔ جو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پاکیزہ ختم نبوت کے خلاف خرچ ہوتا ہے۔ اس رقم سے قادیانی مبلغین کو تنخواہیں ملتی ہیں۔ قادیانی نبوت کا لٹریچر چھپتا ہے۔ رائل فیملی گلچھرے اڑاتی ہے۔ قادیانی ادارے پرورش پاتے ہیں۔ غرض کہ نبوت کاذبہ کا سارا کاروبار چلتا ہے۔ لیکن حقیقت سے ناآشنا مسلمان غفلت میں اس سنگین جرم میں شریک ہیں۔ اس لیے انتہائی ضروری ہے کہ مسلمانوں کی توجہ اس نازک اور اہم نقطہ کی طرف مبذول کرائی جائے اور انہیں بتایا جائے کہ جس طرح قادیانی مردوں کا بائیکاٹ ضروری ہے' اسی طرح قادیانی مصنوعات کا بائیکاٹ بھی انتہائی ضروری ہے۔ قادیانی مصنوعات میں "شیزان" سرفہرست ہے۔ مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے کہ وہ عوام الناس سے شیزان بوتل' شربت' چٹنی' اچار' جام اور جیلی وغیرہ کا مکمل بائیکاٹ کرائیں۔ اپنے اپنے حلقہ میں مقامی علماء اور معززین کو ساتھ لے کر بازاروں کا دورہ کریں اور دوکانداروں کو دینی غیرت دلاتے ہوئے شیزان کی مصنوعات نہ رکھنے کی پرزور اپیل کریں۔ بااثر لوگوں کی مدد سے علاقہ کی شیزان کی ایجنسی منسوخ کرائیں۔ شیزان کی مصنوعات کا بند کرنا قادیانی معیشت کے گلے پر چھری چلانے کے مترادف ہے۔ کیونکہ شیزان ہی وہ شیطان ہے' جو شیطانی نبوت کو چلا رہا ہے۔

محبت ہے مجھ کو رحمان' قرآن اور صاحب قرآن سے
نفرت ہے' مجھ کو شیطان' شیزان' اور قادیان سے

(نوٹ: شیزان کے بائیکاٹ کے پوسٹر' سٹیکرز ہم سے بذریعہ ڈاک فری منگوائے جا سکتے

ہیں۔)

شیطان کمپنی کالجوں اور یونیورسٹیوں کی تقریبات میں شیزان کی سپلائی فری مہیا کرتی ہے۔ طلباء برداری پر یہ احسان چڑھا کر اس کے عوض کالجوں اور یونیورسٹیوں کے ہوسٹلوں اور کنٹینوں میں شیزان سپلائی کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور مسلمانوں کو شیزان پلا پلا کر لاکھوں روپے کمائے جاتے ہیں۔ مختلف کھیلوں کے میچوں' علمی و ادبی سیمیناروں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے پروگراموں کی اشتہار بازی کر کے شیزان کمپنی زبردست شہرت حاصل کر رہی ہے اور اس شہرت کی قوت سے اپنا کاروبار چمکا رہی ہے۔ مجاہدین ختم نبوت متعلقہ اداروں سے فوری رابطہ قائم کریں اور مسلمانوں کو شیزان کمپنی کے بھیانک منصوبوں سے آگاہ کرتے ہوئے ان اداروں میں شیزان کا داخلہ ممنوع قرار دلائیں۔

قادیانیوں کی کلمہ مہم

مسلمانوں کے پر زور مطالبے پر صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم نے قادیانیوں کو شعائر اسلام کے استعمال سے روکنے کے لیے ۱۹۸۴ء میں امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری کیا جس کے مطابق "قادیانی گروپ یا لاہوری گروپ (جو خود کو احمدی یا کسی دوسرے نام سے موسوم کرتے ہیں) کا کوئی شخص جو بلاواسطہ یا بالواسطہ خود کو مسلمان ظاہر کرے یا اپنے مذہب کو اسلام کے طور پر موسوم کرے یا منسوب کرے یا الفاظ خواہ زبانی ہوں یا تحریری یا مرئی نقوش کے ذریعے اپنے مذہب کی تبلیغ یا تشہیر کرے یا دوسروں کو اپنا مذہب قبول کرنے کی دعوت دے یا کسی بھی طریقے سے مسلمانوں کے مذہبی احساسات کو مجروح کرے' کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی ہی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا"

لیکن قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کرنے کے لیے اپنے مکانوں' اپنی دکانوں اور عبادت گاہوں پر کلمہ طیبہ اور دیگر آیات قرآنی لکھتے ہیں' اور اپنے ناپاک سینوں پر بھی کلمہ طیبہ کے بیج لگاتے ہیں۔ ختم نبوت کے شاہینوں سے گزارش ہے کہ ایسے قادیانی جنھوں نے اپنے پلید سینوں پر کلمہ طیبہ کے بیج لگائے ہوں' انہیں پکڑ کر حوالہ پولیس

کریں۔ اور دفعہ ۲۹۵ر سی کے مطابق مقدمہ درج کرائیں۔ جن قادیانیوں نے مکانوں' دوکانوں اور عبادت گاہوں پر کلمہ طیبہ یا کوئی قرآنی آیت لکھ رکھی ہو' وہاں علاقہ تھانہ میں ان کے خلاف زیر دفعہ ۲۹۸ر سی' ۲۹۵ر سی رپورٹ درج کرائیں اور پولیس کے ذریعے ان مقامات سے کلمہ طیبہ ہٹوائیں اور اگر پولیس بہانہ سازی کرے تو فوراً عدالت میں مقدمہ دائر کریں۔ اس طرح اگر کوئی قادیانی اپنی عبادت گاہ میں اذان دے تو اس کے خلاف بھی کاروائی کرائیں۔

(نوٹ: ضرورت پڑنے پر صدارتی آرڈیننس کی کاپی دفتر کے پتہ پر منگوائی جا سکتی ہے۔)

حلقہ وار تنظیمیں

قادیانی ناسوروں نے اپنے انگریزی نبی کی انگریزی نبوت چلانے کے لیے حلقہ وار تنظیمیں قائم کر رکھی ہیں۔ اور ہر حلقہ کے لیے ایک مربی مقرر ہے' مجاہدین ختم نبوت کو چاہیے کہ وہ بھی ختم نبوت کی حلقہ وار تنظیمیں قائم کریں' دفتر ختم نبوت کا قیام عمل میں لائیں۔ قادیانی مربی کا مربہ بنانے کے لیے اپنا ایک امیر مقرر کریں' دفتر ختم نبوت میں لائبریری کا قیام عمل میں لائیں' پورے علاقہ میں رد قادیانیت کا لٹریچر تقسیم کریں۔ پورے حلقہ کے قادیانیوں کی فہرست تیار کریں۔ علاقہ میں عقیدہ ختم نبوت کے ذیشان موضوع پر جلسے منعقد کرائیں۔ لوگوں سے قادیانیوں کا سوشل بائیکاٹ کرائیں۔ مسلمان' قادیانی دوکانداروں سے سودا سلف نہ خریدیں اور مسلمان دوکاندار' قادیانیوں کو سودا سلف نہ دیں۔ اگر قادیانی ڈاکٹر علاقہ میں موجودہ ہو تو مسلمانوں کو منحوس کے پاس جانے سے روکیں۔ مسلمانوں کو قادیانیوں کی شادیوں اور دیگر تقریبات میں شامل نہ ہونے دیں۔ خیال رکھیں کہ کہیں کوئی مسلمان یا قادیانی لعین کی نام نہاد نماز جنازہ نہ پڑھے اور نہ ہی کسی قادیانی ملعون کو مسلمان کی نماز جنازہ میں گھسنے دیں۔ اس بات پر کڑی نگاہ رکھیں کہ کہیں کوئی قادیانی آپ کے علاقہ کی کسی مسجد میں نماز تو نہیں پڑھتا۔ اگر ایسی صورت ہو تو اس مردود کو فوراً پکڑ کر حوالہ پولیس کریں۔ اس بات کا بھی خاص خیال رکھیں کہ کہیں آپ کے علاقہ کا کوئی قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کر کے کسی دفتر میں ملازمت تو نہیں کر رہا یا بیرون ملک ملازمت حاصل تو نہیں کر رہا یا حج وغیرہ کے لیے سعودی عرب تو نہیں جا رہا۔

ان اہم امور پر توجہ دیں۔ انشاء اللہ تھوڑی سی مدت میں قادیانیوں کو دن میں تارے اور رات کو سورج نظر آنے لگے گا اور انشاء اللہ ان میں سے کچھ تائب ہو کر مسلمان بھی ہو جائیں گے۔

قادیانی اور ملکی الیکشن

۱۹۷۴ء میں قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔ لیکن قادیانیوں نے قومی اسمبلی کے اس تاریخ فیصلے کو آج تک تسلیم نہیں کیا۔ وہ آج بھی آئین پاکستان سے کھلم کھلا بغاوت کا اعلان کر رہے ہیں۔ قادیانی خود کو غیر مسلم اقلیت تسلیم نہیں کرتے بلکہ وہ ببانگ دہل مسلمانوں کو غیر مسلم کہتے ہیں۔ دیگر غیر مسلم اقلیتوں (ہندو' عیسائی' پارسی وغیرہ) کو حکومت نے ان کی آبادی کے تناسب کے لحاظ سے قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی میں نشستیں دی ہیں دوسری غیر مسلم اقلیتوں کے نمائندے تو اپنی اپنی نشستوں کے لیے بڑے زور و شور سے الیکشن میں حصہ لیتے ہیں۔ لیکن قادیانیوں نے خود کو غیر مسلم اقلیت تسلیم نہ کرتے ہوئے آج تک الیکشن میں حصہ نہیں لیا۔ اور ان کی نشستیں بھی ہمیشہ خالی رہتی ہیں۔ لیکن تشویش کی بات یہ ہے کہ قادیانی ہمیشہ اپنے نام مسلم ووٹروں کی فہرست میں درج کرتے ہیں۔ یہ ان کے پاس ایک بڑا موثر اور خطرناک ہتھیار ہے۔ جس سے وہ لا دین سیاست دانوں سے اپنے ووٹوں کا سودا کر کے انہیں اپنے حق میں استعمال کرتے ہیں۔ ان سے مراعات حاصل کرتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر ان سے اپنے حق میں اخبارات میں بیانات چھپواتے رہتے ہیں۔ بعض قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کر کے بطور امیدوار الیکشن میں حصہ لیتے ہیں۔ ماضی میں ایسی بہت سی مثالیں سامنے آچکی ہیں۔

مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے کہ وہ الیکشن کے دنوں میں انتہائی مستعد رہیں۔ حالات و واقعات پر گہری نظر رکھیں۔ قادیانی نواز امیدواروں کے خلاف موثر مہم چلائیں۔ عوام سے قادیانی نواز سیاسی جماعتوں کا بائیکاٹ کرائیں۔ اور جو قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کر کے الیکشن میں حصہ لے رہا ہو اور جن قادیانیوں نے اپنے نام مسلمان ووٹروں کی فہرست میں درج کرائے ہوں' ان کے خلاف قانونی کارروائی کریں اور

قادیانیوں کے اس خطرناک حربے کا قلع قمع کردیں۔

رد قادیانیت کورس

ملک میں فتنہ قادیانیت سے صحیح طور پر آگاہ افراد کی تعداد بہت کم ہے۔ اس افرادی کمی سے قادیانی خاصا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ لہٰذا طلباء' وکلاء' علماء' سرکاری وغیر سرکاری ملازمین غرض کہ زندگی کے ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کو حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا چلتا پھرتا مبلغ بنانے کے لیے "عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مرکزی دفتر حضوری باغ روڈ ملتان" ۱۵ شعبان تا ۳۰ شعبان ہر سال ایک رد قادیانیت کورس کا اہتمام کرتی ہے جس میں نامور علماء کرام قادیانیوں کی بھیانک سازشوں اور فتنہ قادیانیت کے دیگر خطرناک منصوبوں سے آگاہ کرتے ہیں۔ اور اس فتنہ کا محاسبہ کرنے کا فن سکھاتے ہیں۔ قیام و طعام کا بندوبست مجلس کا ذمہ ہوتا ہے' مجاہدین ختم نبوت اپنے اپنے علاقہ سے زیادہ سے زیادہ احباب کو لے کر تشریف لائیں' خوب تربیت حاصل کریں اور دلائل کے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر اپنے اپنے علاقوں میں تحفظ ختم نبوت کے عظیم کام کی ڈیوٹی سنبھالیں۔

عالمی گولڈ میڈل انعامی تحریری مقابلہ:

عالمی مجلس تحفظ نبوت ریلوے روڈ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ' رب العزت کے فضل سے ہر سال عالمی سطح پر "ختم نبوت و رد قادیانیت" کے موضوعات پر ایک عظیم الشان انعامی تحریری مقابلہ کا انعقاد کرتی ہے۔ اخبارات' اشتہارات اور جرائد و رسائل کے ذریعے اس تحریری مقابلہ کی خوب تشہیر کی جاتی ہے' جس کے نتیجہ میں اندرون ملک و بیرون ملک سے سینکڑوں کی تعداد میں مضامین موصول ہوتے ہیں۔ اول دوم اور سوم آنے والوں کو بالترتیب گولڈ میڈل' سلور میڈل اور کانسی میڈل دیئے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں نچلی دس پوزیشنیں حاصل کرنے والوں کو حوصلہ افزائی کے دس انعامات (کتابوں کے قیمتی سیٹ) پیش کیے جاتے ہیں۔ اور مقابلہ میں شمولیت کا مقصد وحید ملت اسلامیہ کے افراد بالخصوص نوجوانوں کو مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت و افادیت اور قادیانیوں کے کفریہ عقائد اور خطرناک عزائم سے آگاہ کرنا ہوتا ہے۔

الحمد اللہ اس مقابلہ کی بدولت ہزاروں لوگ قادیانیوں کے دجل و فریب کو جان چکے ہیں اور سینکڑوں محلہ وار تنظیمیں اپنے اپنے علاقوں میں ان باغیان ختم نبوت سے جہاد کر رہی ہیں۔ آپ بھی ہر سال ہونے والے انعامی مقابلہ میں حصہ لیں۔ مضمون خود لکھیں اور احباب سے لکھوائیں۔ موضوع سے متعلق ہر قسم کا لٹریچر ہم فراہم کریں گے۔ خط و کتابت کے لیے پتہ نوٹ فرمالیجئے۔

"محمد متین خالد صدر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نسیم منزل روڈ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ"

سربراہان اسلامی ممالک سے اپیل

بین الاقوامی گماشتہ' یہود و نصاریٰ کے ناک کا بال' مسٹر ظفر اللہ تو ۱۹۸۵ء میں جہنم واصل ہوگیا۔ اب اس کی جگہ رسوائے زمانہ قادیانی سائنس دان عبدالسلام عالمی سطح پر پاکستان اور عالم اسلام کے خلاف خطرناک سازشیں کرنے میں مصروف ہے۔ کلیساء کی مٹی کے خمیر سے بنے ہوئے اس نام نہاد سائنس دان کو یہودیوں نے اس کی ابلیسانہ کارکردگی سے خوش ہو کر نوبل انعام دیا تھا۔ جھوٹی نبوت کے اسی نمائندے نے وطن عزیز پاکستان کو لعنتی زمین کہا تھا۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہی ننگ ملت ایک سازش کے تحت اسلامک سائنس فاؤنڈیشن کا چیئرمین بنا ہوا ہے اور سائنس کی آڑ میں اسلامی ممالک سے تحسین و آفرین کے علاوہ کروڑوں ڈالر بٹور چکا ہے اور اس خطیر رقم سے جھوٹی نبوت کا پیٹ بھر رہا ہے اور سائنسی اداروں میں کثیر تعداد میں قادیانیوں کو بھرتی کر رہا ہے۔ اس کی خباثت سے ناآشنا اردن کے شاہ حسین اور سعودی عرب کی رائل فیملی کے شہزادے نے بالخصوص خوش ہو کر اس کو مبارک باد اور ایک بھاری رقم عطا کی ہے۔ اس بھیانک سازش کے چہرے سے نقاب الٹنے کے لیے رابطہ عالم اسلامی اور دینی جماعتوں کے اکابرین کی خدمت میں گزارش کریں کہ وہ اسلامی سربراہان مملکت کو قادیانیوں کے کفریہ عقائد اور اسلام کے خلاف خطرناک عزائم سے آشنا کریں۔ انہیں آگاہ کریں کہ دشمن اسلام نام نہاد عبدالسلام دراصل یہودیوں کا ایجنٹ ہے' جو اپنے کفریہ ماتھے پر لفظ اسلام کندہ کر کے اشارہ یہود پر مسلمانوں کے خفیہ راز حاصل کرنے کے لیے مسلمانوں میں گھسا ہوا ہے۔ لہٰذا عالم اسلام کی سلامتی اسی میں مضمر ہے کہ یہودیوں کے اس مہرے

کو چلتا کیا جائے۔

سالانہ صدیق آباد کانفرنس

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت' قادیانیت کے سورماؤں کو مرکز کفرو الحاد "ربوہ" میں للکارنے اور اس مرتد نگر میں ختم نبوت کا ڈنکا بجانے کے لیے ہر سال ماہ اکتوبر میں ایک عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کرتی ہے۔ پاکستان کے تمام شہروں سے ختم نبوت کے پروانے قافلوں کی صورت میں دل میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمعیں جلائے ہوئے اور دیوانہ وار ختم نبوت زندہ باد کے نعرے لگاتے ہوئے تشریف لاتے ہیں۔ دور دراز تک مجاہدین اور ان کے خیمے پھیلے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ فروعی اختلافات کو بلائے طاق رکھتے ہوئے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کے تحفظ کے لیے ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع ہوتے ہیں۔ اتحاد امت کا دلکش منظر دیکھ کر سینے میں دل خوشی سے رقص کرنے لگتا ہے۔ خطیبوں کی گھن گرج سے "ربوہ" کی کفریہ اور اداس فضائیں کانپ رہی ہوتی ہیں۔ اور قادیانی سہمے ہوئے چوہوں کی طرح اپنے بلوں میں گھسے ہوئے ہوتے ہیں۔ لہٰذا تمام مجاہدین ختم نبوت سے التماس ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ مسلمانوں کا قافلہ بنا کر اس کانفرنس میں شرکت فرمائیں۔ لوگوں کو ختم نبوت کے مسئلہ سے روشناس کرائیں۔ قادیانیوں سے نفرت دلائیں۔ سب کے ایمانوں کو گرمائیں اور قادیانیوں کو اس ملک سے بھگائیں۔

ایک ہوں مسلم حرم کے پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر

نومسلم کے قبول اسلام کی تشہیر

جو قادیانی بھی اسلام قبول کرے' اخبار و رسائل کی مدد سے اس کی خوب تشہیر کی جائے۔ اس کے اعزاز میں پارٹیوں کا اہتمام کیا جائے۔ ان پارٹیوں میں رد قادیانیت کے موضوع پر اس سے تقریریں کرائی جائیں۔ اس کی پریس کانفرنس کرائی جائے جس میں وہ قادیانیت پر لعنت بھیجے اور اسلام قبول کرنے کی وجوہات بیان کرے۔ اس سے قادیانیت ذلیل و خوار ہوگی اور انشاء اللہ بہت سے قادیانیوں کو یہ ہمت و حوصلہ ہو گا کہ وہ

بھی مشرف بہ اسلام ہو سکیں گے۔

ایڈیٹر کی ڈاک میں خطوط لکھے جائیں

اخبارات' ذرائع ابلاغ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن اخبارات کے صفحات سیاسی لیڈروں کی تصویروں' ان کے بیانات اور پریس کانفرنسوں کے لیے مخصوص ہوتے ہیں۔ ادارتی صفحہ بھی بڑے بڑے لوگوں کے قبضہ میں ہوتا ہے۔ لیکن "ایڈیٹر کی ڈاک" ایک ایسا سلسلہ ہے جس میں عوام اپنے مذہبی' سماجی' سیاسی اور اقتصادی مسائل پر آواز اٹھاتے ہیں اور ایک عام آدمی کی آواز پورے ملک میں خواص و عوام تک پہنچ جاتی ہے۔ مسئلہ جس وزارت سے متعلقہ ہو' اس وزارت تک پہنچ جاتا ہے۔ مجاہدین ختم نبوت اس موثر ہتھیار کو فوراً استعمال میں لائیں اور مندرجہ بالا تجویز پڑھتے ہی "ایڈیٹر کی ڈاک" کے ذریعے حکومت کے سامنے قادیانیوں کے متعلق اپنے مطالبات پیش کریں۔ ملت اسلامیہ کے جذبات سے حکومت کو آگاہ کریں اور قادیانیوں کی شرانگیزیوں سے حکومت کو آشنا کریں۔ اخبارات کے علاوہ ملک کے تمام مذہبی و سیاسی رسائل و جرائد میں یہ سلسلہ "آپ کی ڈاک" "آپ کے خطوط" "آپ نے لکھا" وغیرہ وغیرہ کے عنوانوں سے قائم ہے آپ فوری طور پر ان رسائل و جرائد میں قادیانیت کے خلاف اپنے جذبات پیش کریں اور عوام و حکومت کو ان کی فتنہ سامانیوں سے ہوشیار کریں۔ آپ کے ایک روپیہ کا ڈاک ٹکٹ قادیانیت کی چولیں ہلا کر رکھ دے گا (انشاء اللہ) خود اس تحریر کو وظیفہ بنائیے اور احباب کو اس کار نیک کی دعوت دیجئے۔

چند مفید تجاویز:

عیقدہ ختم نبوت کی تبلیغ و تشہیر اور عوام کو اس عقیدہ کی اہمیت سے آگاہ کرنے کے لیے مجاہدین ختم نبوت مندرجہ ذیل تجاویز پر عمل کریں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہو گا۔

(۱) ہر سال ختم نبوت کیلنڈر شائع کیا جائے

(۲) ہر سال ختم نبوت ڈائری شائع کی جائے۔

(۳) مساجد میں جہاں دیگر آیات قرآنی و احادیث مقدسہ لکھی ہوئی ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ ختم نبوت پر دلالت کرتی ہوئی قرآنی آیات اور احادیث مقدسہ جلی

حروف میں لکھی جائیں۔

(۴) دینی مدارس اور سکولوں میں "انا خاتم النبیین لا نبی بعدی" کے چارٹ دیواروں پر لگائے جائیں۔

(۵) ختم نبوت کے موضوع پر آیات قرآنی اور احادیث رسولؐ کی بہترین شیلڈز بنوائی جائیں اور وہ گھروں میں لگائی جائیں۔

(۶) پنسلیں تیار کی جائیں جن پر لکھا ہو کہ "قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔"

(۷) سکولوں اور کالجوں کے لیے ایسے سٹیکرز تیار کئے جائیں جن میں اوپر ختم نبوت یا رد قادیانیت کے بارے میں ایک بہترین جملہ تحریر ہو اور اس کے نیچے نام .... رول نمبر.......... کلاس........ سکول...........کی جگہ ہو۔

(۸) چابیوں کے چھلے (Key Rings) بنائے جائیں' جن کے دونوں طرف لکھا ہو۔ قادیانیوں کا ایک ہی علاج............ الجہاد الجہاد

(۹) مسلمان دوکانداروں کے لیے دوکانوں پر آویزاں کرنے کے لیے ایسی تختیاں بنائی جائیں جن پر جلی حروف میں یہ لکھا ہو "یہاں قادیانیوں سے خرید و فروخت بند ہے۔"

(۱۰) تمام علاقائی تنظیمیں عالمی مجلس تحفظ نبوت کا بیج بنوائیں اور تمام مجاہدین ختم نبوت یہ خوبصورت بیج لگا کر سکولوں' کالجوں' یونیورسٹیوں' فیکٹریوں' دوکانوں اور سرکاری اداروں میں جائیں۔ انشاء اللہ یہ بیج علاقہ میں قادیانیوں کے خلاف ایک تحریک پیدا کر دے گا۔

صدائے حق کی جرات سے تو زندہ کر زمانے کو
کہ تیرے ساتھ دنیا میں ہزاروں دل دھڑکتے ہیں

قادیانیوں کے طریقہ ہائے واردات

قادیانیت دجل و فریب کا پلندہ اور کذب و افتراء کا مرقع ہے۔ اس مذہب باطل کی نیو فرنگی نے اٹھائی۔ دین اسلام' پیغمبر اسلام اور شعائر اسلام کے بارے میں زبان و

قلم چلانے کا فن قادیانیوں نے یہودیوں سے سیکھا۔ یہود نے انہیں ملت اسلامیہ سے جنگ لڑنے کی تربیت دی اور ہنود نے ہندوستان میں انہیں بھرپور تقویت دی۔ دنیا کی ان تین بد ترین قوموں نے قادیانیت کو بنایا اور اٹھایا۔ قوم انگریز' قوم یہود اور قوم ہنود میں انفرادی طور پر جو صفات رزیلہ پائی جاتی ہیں' وہ مجموعی طور پر قادیانیت میں پائی جاتی ہے۔ اس لیے ان صفات شیطانی میں ہر قادیانی لاثانی ہے۔ اس نے شیطان کی مکروفریب کی کتاب کا ورق ورق پڑھا ہے۔ جھوٹ بولنے پر آئیں تو دلائل کے انبار لگا دیں۔ ظلم بھی کریں اور بھرپوری دنیا میں اپنی مظلومیت کا ڈھنڈورا اس طرح پیٹیں کہ سب ان پر ترس کھائیں' قتل بھی کرتے ہیں' اور ہاتھ بھی صاف رکھتے ہیں' مسلمان بھی کہلاتے ہیں اور قرآن و حدیث پر تحریف کی قینچی بھی چلاتے ہیں۔ اخلاق دکھانے پر آئیں تو سادہ لوح ان کے راستے میں اپنی آنکھیں بچھائیں۔ انسانیت کی خدمت کے بہانے محسن انسانیت' کے امتیوں کا ایمان لوٹتے ہیں۔ یہاں پر قادیانیوں کے چند طریقہ ہائے واردات درج کئے جاتے ہیں۔ انہیں پڑھیے' پڑھائیے' سمجھئے' سمجھائیے' اور پھر ان خطرناک حملوں کا تدارک کیجئے۔

قادیانی حوریں (چڑیلیں)

نام نہاد جنت ربوہ سے نکلی ہوئی قادیانی حوریں ایک پروگرام کے تحت مسلمان نوجوانوں کے دلوں پر ڈاکہ ڈالتی ہیں۔ اور انہیں اپنے دام عشق و محبت میں اسیر کرلیتی ہیں۔ طائر محبت ستاروں سے باتیں کرنے لگتا ہے۔ دونوں شادی کے بندھن میں بندھ جاتے ہیں۔ اولاد کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ جب بے چارے کی چشم ہوش کھلتی ہے تو قادیانیت کے دڑبے میں بند ہوتا ہے۔ لیکن اب کیا ہو؟

راقم نے اپنے علاقہ لاہور کے کونسلر جو مصالحتی عدالت کا چیئرمین بھی ہے' کے پاس ایک ایسا ہی کیس دیکھا۔ مسلمان نوجوان اور قادیانی حور دونوں کمرہ عدالت میں موجود تھے۔ واقعہ کچھ یوں تھا کہ قادیانی حور اور مسلمان نوجوان دونوں ایک ہی دفتر میں ملازم تھے۔ قادیانی حور نے اس پر محبت کے ڈورے ڈالے اور وہ اس پر دل ہار بیٹھا۔ دونوں رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئے۔ قادیانی حور اسے اس کی والدہ اور تمام رشتہ

داروں سے چھڑوا کر الگ ایک مکان میں رہنے لگی۔ کچھ مدت کے بعد جب نوجوان کو معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا عورت مرزائی ہے' تو وہ حیرانی و پریشانی کے عالم میں سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔ اور اسے فوراً حکم دیا کہ ابھی میرے گھر سے نکل جائے۔ میری طرف سے تمہیں طلاق ہے۔ راقم نے کمرہ عدالت میں اس نوجوان کی بوڑھی اور خمیدہ کمر والدہ کو دیکھا' جو رو رو کر اور ہاتھ جوڑ جوڑ کر کہہ رہی تھی میں بیوہ ہوں۔ یہ میرا اکلوتا بیٹا ہے۔ خدا کے لیے میرے بیٹے کو اس دلدل سے نکال لو۔ میرا گھر لٹ چکا ہے۔ میرا سکھ چین چھن چکا ہے۔ اس کی آہ و فغاں سن کر سینے میں دل رو رہا تھا۔ اور حاضرین مبہوت تھے۔ قادیانی حور اپنے والدین کے ہمراہ اپنی جعلی شرافت دکھانے کے لیے برقع پہنے بیٹھی تھی۔ وہ طلاق نہ لینے پر مصر تھی' اس کی زبان قینچی کی طرح چل رہی تھی اور اس کی گفتگو میں وہی بازاری پن تھا جو اس کے دیسی نبی مرزا قادیانی نے اپنی تصنیفات میں استعمال کی ہے۔ بحث جاری تھی۔ راقم نے بحث کو روک کر عدالت کے چیئرمین کو مخاطب کر کے کہا کہ قادیانی دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ ان کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر ہے۔ لہٰذا کسی بھی صورت میں ایک مسلمان کا مرزائی عورت سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ جسے چیئرمین عدالت نے فوراً قبول کر لیا اور طلاق ہو گئی۔ اس طرح نوجوان اور اس کی بوڑھی والدہ کو ''قادیانی تحفے'' سے نجات مل گئی۔

قادیانی ارتدادی فیکٹریاں

ملک کے اندر سینکڑوں کی تعداد میں قادیانیوں کی چھوٹی بڑی فیکٹریاں چل رہی ہیں' جن میں ہزاروں مسلمان ملازمین محنت مزدوری کر رہے ہیں۔ یہ فیکٹریاں دراصل کفر و ارتداد کے اڈے ہیں۔ جہاں دیگر مصنوعات سازی کے ساتھ ساتھ مرتد سازی بھی ہوتی ہے۔ ان فیکٹریوں میں ترقی حاصل کرنے کے لیے قادیانی افسروں کی قربت حاصل کرنا لازمی امر ہے۔ ختم نبوت کے ڈاکوؤں کے خطرناک عزائم سے نا آشنا مزدور بھی قادیانی افسروں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ان کی خوب خدمت کرتے ہیں۔ ان فیکٹریوں میں اکثر مسلمان اور قادیانی اکٹھے کھاتے پیتے ہیں جس سے ان میں ایک دوستانہ فضا قائم ہو جاتی ہے۔ اگرچہ ماسوائے چند کے وہ قادیانی نہیں ہوتے لیکن قادیانیوں کے خلاف ان

کے دل میں نفرت بھی نہیں پیدا ہوتی۔ ان قادیانیوں کے خلاف جہاد میں وہ ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ ایک زمانہ تھا جب ربوہ میں قادیانیوں کا سالانہ میلہ بڑے زور و شور سے لگا کرتا تھا' اور انہی فیکٹریوں سے مسلمانوں کی بسیں بھر بھر کر ربوہ جاتی تھیں۔ محنت کش ربوہ سے نبوت چوروں کی چرب زبانی سن کر آتے تو کئی دولت ایمان سے محروم ہو چکے ہوتے اور کئی اسلام کے بارے میں اپنے دل میں شکوک و شبہات لے کر آتے۔ غرض اثر سب پر ہوتا کسی پر زیادہ کسی پر کم۔

الحمد اللہ اب سالانہ میلہ پر تو پابندی لگ چکی ہے۔ لیکن دیہاتوں اور شہروں میں سینکڑوں مقامات پر قادیانی اجتماعات ہوتے رہتے ہیں' جہاں ان فیکٹریوں کے محنت کشوں کی ایک کثیر تعداد شرکت کر رہی ہے جو کہ خطرے کا الارم ہے۔ ایک طرف مایوسی کا یہ گھپ اندھیرا ہے لیکن دوسرے طرف ایمان اور جرات کے چند چراغ ان اندھیروں میں روشنیاں بکھیر رہے ہیں۔ یعنی قادیانی فیکٹریوں میں دینی غیرت سے سرشار محنت کشوں نے قادیانیوں کے خلاف انقلاب برپا کر دیا ہے۔ اور وہ اپنی فیکٹریوں میں قادیانی مالکان سے نبرد آزما ہیں اور وہ جھوٹے نبی کی امت کو للکار کر کہہ رہے ہیں۔

شب تاریک سے کہہ دو کہ ٹھکانہ کرے
ہم اٹھائے ہوئے سورج کا علم آتے ہیں

سندھ میں قادیانی مالکان کے خلاف مزدوروں نے جو جہاد کیا ہے اور قادیانی مالکان و افسروں کی جو درگت بنائی ہے' وہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ لاہور میں سکاٹ میٹر فیکٹری واقع ملتان روڈ کی لیبر یونین فیکٹری کے مالک کا اس مجاہدانہ انداز سے محاسبہ کیا ہے کہ وہ نیم پاگل ہو چکا ہے۔ اس کے خلاف کئی مقدمات درج ہو چکے ہیں۔ درجنوں مرتبہ ضمانت قبل از گرفتاری کروا چکا ہے۔ اور کئی دفعہ معافیاں مانگ چکا ہے۔ پوری مزدور برادری اس سے انتہائی نفرت کرتی ہے' اور وہ مزدوروں کی مرضی کے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھا سکتا۔

کفر و ارتداد کی ظلمت مٹانے کی ضرورت ہے
بہر سو دین کی شمعیں جلانے کی ضرورت ہے

بیروزگار نوجوانوں کا شکار

بیروزگاری ہمارے ملک میں ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ ان پڑھ تو اپنی جگہ کالجوں اور یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں لیے ملازمتوں کی تلاش میں مارے مارے پھرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اور بعض کمزور دل اور حساس نوجوان بیروزگاری اور غربت و افلاس سے تنگ آکر خودکشی ایسے گناہ عظیم کے مرتکب ہو چکے ہیں۔ جوان بیٹے کی موت سے والدین اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھتے ہیں۔ گھر کا چراغ بجھ جاتا ہے اور جواں مرگ اپنی دنیا و آخرت برباد کر بیٹھتا ہے۔

بیروزگار نوجوان قادیانیوں کے لیے لقمہ تر ہے۔ وہ حالات کے ستائے ہوئے ان پریشان نوجوانوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ایسے نوجوانوں کو قادیانی بنا کر بیرونی ملک بھجوانے کے لیے ان کا ایک خصوصی شعبہ کام کر رہا ہے۔ اب تک قادیانی سینکڑوں مسلمانوں کو قادیانی بنا کر بیرونی ممالک میں بھیج چکے ہیں۔ پھر قادیانی گھرانوں میں ان کی شادیاں کر دی جاتی ہیں۔ اور وہ بری طرح قادیانی دلدل میں پھنس جاتے ہیں۔

قادیانی جن نوجوانوں کو بیرون ممالک لے جا رہے ہیں' ان میں اکثریت کو وہاں سیاسی پناہ لے کر دیتے ہیں۔ یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ ہونے کے ناطے ان کے ہاتھ تو بہت لمبے ہوتے ہیں' اور بین الاقوامی صحافت پر بھی ان کا قبضہ ہے۔ اس لیے یہ غوغا آرائیاں کرتے رہتے ہیں کہ پاکستان میں قادیانیوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ ان کی املاک کو لوٹا جا رہا ہے۔ ان کو ملازمتوں سے نکالا جا رہاہے۔ اس لیے پاکستان میں رہنا ان کے لیے مشکل ہے۔ لہٰذا مگرمچھ کے آنسو بہا کر یہ سیاسی پناہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ سنگین صورت حال کا سختی سے نوٹس لے۔ بیرونی ممالک میں تعینات اپنے سفیروں کے ذریعے ان ممالک کی حکومتوں کو صحیح صورت حال سے مطلع کرے اور انہیں اس حقیقت سے آشنا کرے کہ مظلومیت کا رونا رونے والے نوسرباز ہزاروں مسلمانوں کے خون سے ہاتھ رنگ چکے ہیں۔ اور تمام کلیدی عہدوں پر سانپ بن کر بیٹھے ہیں وغیرہم' مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے کہ وہ ان ممالک میں رہنے والے مسلمانوں سے فوری رابطہ قائم کریں اور انہیں اس المناک داستان سے واقف کریں۔ اور انہیں کہیں کہ وہ اپنے ممالک میں اس عظیم فراڈ کے خلاف آواز بلند کریں اور

تنظیمیں قائم کر کے ان کی سازشوں کو بے نقاب کریں۔ اور ڈھونڈ ڈھونڈ کر ان لٹے ہوئے نوجوانوں سے رابطہ قائم کریں۔ ان کے قلوب میں ایمان کی چنگاری روشن کریں۔ ان کے ذہن اور ضمیر پر لگے ہوئے قادیانیت کی نحوست کے دھبے صاف کریں۔ انہیں ان کی خطرناک چالوں سے آگاہ کریں اور دولت ایمان کی قدر و قیمت بتاتے ہوئے انہیں سمجھائیں کہ

مصطفیٰ سے عشق رکھ مرزا کا سودائی نہ ہو
دین حق پہ رکھ یقین باطل کا شیدائی نہ ہو
کی محمدؐ پر نبوت ختم حق نے اے بشر
قدر ایمان ہے اگر تجھ کو تو مرزائی نہ ہو

زمین کے عوض یقین

انگریز نے اپنے انگریزی نبی مرزا قادیانی عرف مسٹر گاما کے کفر بھرے سر پر جب اپنی انگریزی نبوت کا ہیٹ رکھا تو ہیڈ مرتد مسٹر گاما اور دیگر چھوٹے مرتدین کو بے شمار مراعات سے نوازا۔ انگریز گورنر سر فرانسس موڈی نے جھوٹی نبوت کے ذلیل خاندان کو ربوہ ضلع جھنگ میں ۱۰۳۳ ایکڑ سات کنال آٹھ مرلے اراضی پر انا آنہ فی مرلہ کے حساب سے مرتدستان کی تعمیر کے لیے مہیا کی۔ قادیانیوں نے پورے ہندوستان سے مفلوک الحال لوگوں اور ایمان فروشوں کو لا کر ربوہ میں پلاٹ دے کر قادیانی سازی کی مہم شروع کی۔ ربوہ میں کالونیاں بنیں۔ بازار بنے۔ ہسپتال بنے' سکول بنے' کالج بنا' تار گھر بنا' ڈاک خانہ بنا' ریلوے اسٹیشن بنا غرض کہ ایک پورا شہر آباد ہو گیا مگر ہزاروں لوگوں کا ایمان برباد ہو گیا۔ جس نے بھی پلاٹ لیا اس نے تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا رشتہ کاٹ لیا۔ جس نے بھی ٹکڑا زمین لیا' اس نے اس کے عوض قادیانیوں کو ختم نبوت سے انحراف کا یقین دیا۔ لیکن قادیانیوں کی کمال ہوشیاری دیکھئے کہ لوگوں کے ایمانوں کی رجسٹریاں تو کرالیں لیکن آج تک مکانوں کی مکینوں کے نام رجسٹریاں نہیں کیں۔ ربوہ کی ساری زمین قادیانیوں کی "رائل فیملی" کے نام ہے۔ رائل فیملی نے ربوہ میں بسنے والے تمام قادیانیوں کو زمین اور مکان کے شکنجے میں کس رکھا ہے۔ اگر کوئی قادیانی مسلمان ہونا

چاہے تو اسے مکان سے محروم ہونا پڑتا ہے۔ جو اس کی کمزور معیشت پر ناقابل برداشت بوجھ ہوتا ہے۔ اگر آج ربوہ کی زمین "رائل فیملی" کی بجائے اس کے مکینوں کے نام کر دی جائے تو آج ہی ربوہ کے آدھے قادیانی مسلمان ہو جائیں گے۔

راقم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے تحت ہونے والی سالانہ ختم نبوت کانفرنس میں حاضر تھا۔ راقم مسلم کالونی سے اپنے دوستوں کے ہمراہ اندرون ربوہ کا عجائب خانہ دیکھنے کے لئے ایک تانگہ میں سوار ہو کر روانہ ہوا۔ کوچوان جو ایک ساٹھ سالہ بوڑھا تھا۔ جب راقم نے اس سے پوچھا کہ کیا تم قادیانی ہو؟ تو اس نے جواب دیا ہاں میں قادیانی ہوں۔ راقم نے پوچھا تم قادیانی کیسے ہوئے؟ اس نے بتایا کہ تقسیم ملک کے بعد وہ اپنے والدین کے ہمراہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں آباد ہو گیا۔ کچھ دیر جڑانوالہ میں رہے۔ پھر اس کا والد ربوہ میں منتقل ہو گیا۔ اسے وہاں زمین مل گئی۔ اس کے ساتھ ہی والد قادیانی ہو گیا اور ہم سب اہل خانہ نے بھی یہی مذہب اختیار کر لیا۔ راقم نے جب اس سے مذہب قادیانیت کے بارے میں پوچھا تو وہ بالکل کورا تھا۔ کہنے لگا بابو جی! ہمیں کیا پتہ' ہم تو مزدور لوگ ہیں' صبح سے شام تک تانگہ چلاتے ہیں اور بیوی بچوں کے لئے روٹی کماتے ہیں۔ اس کی دلسوز داستان سن کر راقم تھرتھرا اٹھا اور سوچ رہا تھا کہ زمین کا ایک ٹکڑا دے کر قادیانیوں نے ارتداد کی تلوار سے ایک خاندان کے بیسیوں مسلمانوں کے ایمانوں کے ٹکڑے کر دیئے۔

قادیانی اداروں کی یلغار

قادیانیوں نے مسلمانوں کو قادیانیت کے جال میں پھنسانے کے لئے اور اپنے جعلی مذہب کی دھاک بٹھانے کے لئے اندرون و بیرون ملک مختلف اصلاحی و رفاہی ادارے بنا رکھے ہیں' جو درحقیقت ملت اسلامیہ کے لئے اصلاحی و رفاہی نہیں بلکہ باعث تباہی ہیں۔

قادیانیوں نے مختلف علاقوں میں سکول قائم کر رکھے ہیں' جہاں وہ نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنی مذہبی تبلیغ بھی کرتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بچے جو خالی الذہن ہوتے ہیں ان کے ذہن میں آہستہ آہستہ قادیانیت کا زہر انڈیلا جاتا ہے۔ استاد ہونے کے ناطے بچے

اور ان کے والدین قادیانی اساتذہ کا احترام کرتے ہیں' جس کے نتیجہ میں قادیانی اپنے علاقوں میں با اثر اور مقبول ہو جاتے ہیں اور ان کا ایک حلقہ ارادت قائم ہو جاتا ہے۔

کچھ قادیانی ملت اسلامیہ کی نوخیز نسل کو اپنے قریب کرنے کے لئے سکولوں اور کالجوں کے طلباء کو فری ٹیوشن پڑھاتے ہیں اور معاشرے میں اپنا مقام بنا رہے ہیں۔ کئی علاقوں میں قادیانیوں نے فری ڈسپنسریاں بنا رکھی ہیں' جہاں غریبوں کا مفت علاج کر کے ان سادہ لوح لوگوں کی ہمدردیاں حاصل کی جا رہی ہیں اور انہیں دوائی کی صورت میں قادیانی زہر پلایا جا رہا ہے۔ جسمانی علاج کے بہانے انہیں روحانی طور پر بیمار کیا جا رہا ہے۔ مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے۔ کہ وہ فوری طور پر قادیانیوں کے ان خطرناک حربوں کا سختی سے نوٹس لیں' نیز اپنے اپنے علاقوں میں ایسے قادیانی اڈوں (سکولوں) کا پتہ لگائیں اور بچوں کے والدین سے فوری طور پر رابطہ قائم کر کے انہیں اس خطرناک صورت حال سے آگاہ کریں۔ اور ان پر زور دے کر ان کے بچوں کو ایمان کے لیٹروں کے سکولوں سے نکلوائیں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں قادیانیوں کا سکول کسی ویران آسیب زدہ مکان کا منظر پیش کرنے لگے گا۔ اور قادیانی وہاں منہ لٹکائے ہوئے جواریوں کی طرح بیٹھے دکھائی دیں گے۔

اسی طرح ان نوجوانوں سے ملیں جو قادیانیوں سے فری ٹیوشن پڑھ رہے ہوں انہیں سمجھائیں کہ اے ملت اسلامیہ کے شاہینو! ٹیوشن کی آڑ میں یہود و نصاریٰ کے یہ ایجنٹ تمہارے بال و پر کاٹ رہے ہیں۔ ان کا مقصد تمہیں زیور تعلیم سے آراستہ کرنا نہیں بلکہ زیور اسلام سے محروم کرنا ہے۔ اسی طرح قادیانیوں کی شکار گاہیں یعنی فری ڈسپنسریوں کا بھی صفایا کریں۔ علاقہ میں اگر کوئی اور قادیانی ڈاکٹر یا حکیم اپنا کلینک یا مطب چلا رہا ہو تو اس کا بائیکاٹ کروائیں۔ جب دینی غیرت و حمیت سے سرشار ہو کر مسلمان ان کا بائیکاٹ کریں گے' تو پھر ڈاکٹر کے کلینک میں الو بولے گا اور حکیم کے مطب میں مکڑی جالا بنے گی۔ اور یہ دونوں معالج سے مریض ہو جائیں گے۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ کوئی تڑپ کر اور مسلمان کو جھنجوڑ کر گلی گلی یہ صدا لگائے کہ

قادیانی فتنہ اٹھا ہے مسلمانو! اٹھو
خواب سے بیدار ہو للہ دیوانو اٹھو

حرمت دین محمدؐ کے نگہبانو اٹھو
شعلہ سامانی دکھاؤ شعلہ سامانو اٹھو

قادیانی اور تعلیم قرآن

شیطان نے اپنے یار مرزائے قادیان کی امت کو ملت اسلامیہ سے لڑنے کے لئے اتنے داؤ پیچ سکھائے ہیں کہ ان کا شمار مشکل ہے۔ اور قادیانی بھی خوب شاگردی ادا کرتے ہیں۔ ایک داؤ ملاحظہ ہو۔

مختلف علاقوں میں قادیانی عورتیں اور مرد مسلمان بچوں اور بچیوں کو قرآن مجید پڑھا رہے ہیں۔ مرزا قادیانی کی نبوت کو سچا اور قادیانیت کو دین حق ثابت کرنے کے لئے غلط تراجم اور تشریحات کر رہے ہیں۔ بچے قرآن پڑھنے کے بعد ساری زندگی اپنے اساتذہ کی عزت کرتے رہتے ہیں' جو کہ قادیانیت کے لئے ایک بہت بڑا سہارا ہے۔ راقم کے ایک دوست نے جب ایک ایسے ہی قادیانی استاد کی سربازار درگت بنائی تو وہ سر کچلے سانپ کی طرح بل کھاتا ہوا وہاں سے بڑبڑاتا ہوا چلا گیا۔ لیکن تھوڑی دیر کے بعد دس بارہ مسلمان نوجوان راقم کے دوست سے بدلہ لینے کے لئے آگئے۔ اور انہوں نے کہا کہ تم نے ہمارے استاد کی بے عزتی کی ہے۔ جب راقم کے دوست نے انہیں مرزا قادیانی اور عقائد قادیانیت سے آگاہ کیا تو وہ ششدر رہ گئے۔ وہ حیرت کی تصویریں بنے ساری گفتگو سن رہے تھے اور کف افسوس مل رہے تھے۔

اس کی قامت سے اسے جان گئے لوگ فراز
جو لباس بھی وہ چالاک پہن کر نکلا

آپ اپنے علاقوں کا فوراً دورہ کیجئے اور دیکھئے کہ کہیں کوئی قادیانی رہزن لباس رہبر میں مسلمانوں بچوں کو قرآن تو نہیں پڑھا رہا؟ اگر کہیں خدانخواستہ ایسی صورت حال ہو تو فوراً ظلم عظیم کو روکئے۔

خون کے ذریعے ایمان پر شب خون

آپ نے اکثر اخبارات اور ٹیلی ویژن پر یہ اپیل سنی اور پڑھی ہوگی کہ فلاں ہسپتال میں فلاں مریض شدید بیمار ہے اور اسے فلاں گروپ کے خون کی اشد ضرورت

ہے۔ راقم کے علم میں یہ بات آئی کہ قادیانیوں نے دکھی خاندانوں کی ہمدردیاں حاصل کرنے اور انہیں دام فریب میں پھنسانے کے لئے خون دینے والے مختلف گروپ بنا رکھے ہیں' جو اپیل سنتے ہی ہسپتال پہنچ جاتے ہیں۔ اور مریض کے وارثوں سے میٹھی میٹھی گفتگو کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم احمدی ہیں' دکھی انسانیت کی خدمت ہمارا مقصد حیات ہے۔ یہ خون دے کر پورے خاندان کو ممنون احسان کر لیتے ہیں۔ اور پورے خاندان سے دوستانہ تعلقات پیدا کر کے قادیانیت کی تبلیغ شروع کر دیتے ہیں۔ مجاہدین ختم نبوت ایسے خون دینے والے گروپوں پر کڑی نظر رکھیں اور اس بات کا پہرہ دیں کہ کسی مرتد زندیق اور گستاخ رسول کا خون مسلمان کی رگوں میں داخل نہ ہو سکے اور کوئی مرزائی خون دینے کے بہانے کسی مسلمان کے ایمان کا خون نہ کر دے۔

جاگ ختم نبوت کے سپاہی جاگ
محمد مصطفیٰ کے فدائی جاگ

قادیانی رہائش گاہیں یا شکار گاہیں

گاؤں قصبات اور چھوٹے شہروں سے جو لوگ ملازمت کے سلسلہ میں' محنت و مزدوری کے سلسلہ میں اور طلباء اپنی تعلیم کے سلسلہ میں بڑے شہروں میں آتے ہیں' تو رہائش کا مسئلہ ان کی لئے سب سے بڑا مسئلہ ہوتا ہے۔ ایک طرف تو معمولی تنخواہیں یا اجرتیں اور دوسری طرف بھاری کرایہ جات' ان کی معیشت کی کمر پر بھاری بوجھ ہوتا ہے۔ لہذا قادیانی شکاری ان پریشان حال لوگوں کے شکار میں نکلتے ہیں' اور ان کے غمگسار بن کر اپنے بڑے بڑے معبد خانوں میں بنے ہوئے کمرہ جات یا امیر قادیانی افراد کی کوٹھیوں میں "سرونٹ کوارٹر" سے ایک کمرہ دے دیتے ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ ان پر اپنے عقائد و نظریات کی چھاپ لگانا شروع کر دیتے ہیں۔ اور کئی سادہ لوح ان کے جعلی اخلاق سے متاثر ہو کر مکان کے عوض ایمان دے دیتے ہیں۔

راقم کا واسطہ ایک ایسے ہی نو قادیانی نوجوان سے پڑا' جس کے ایمان کا گلا قادیانیوں نے اس رہائش کی تلوار سے کاٹا تھا۔

راقم نے اسے قادیانیت کے جوہڑ سے نکال کر اسلام کی مہکتی فضاؤں میں دوبارہ

لانے کی انتہائی کوشش کی۔ وہ دوبارہ مسلمان تو نہ ہوا لیکن اس مہم میں راقم کو قادیانیوں کے ایک خطرناک وار سے واقفیت حاصل ہو گئی۔ یہ نوجوان ایم اے انگلش ہے۔ سرکاری ملازم ہے۔ بہاولپور سے لاہور نوکری کے سلسلہ میں آیا۔ ایک قادیانی وکیل کے ہتھے چڑھ گیا جس نے یہی طریقہ واردات استعمال کر کے اس کی متاع ایمان چھین لی۔ راقم جب لاہور میں واقع اس قادیانی وکیل کی بہت بڑی رہائش پر گیا تو نیچے کی منزل کی ایک بوسیدہ سے کمرے میں تین چارپائیاں بچھی تھیں۔ اور تین کونوں میں کچھ لوگوں کا سامان وہاں پڑا تھا۔ راقم کے استفسار پر اس قادیانی نے بتایا کہ یہ تینوں چارپائیاں ہم تین ساتھیوں کی ہیں' جن میں سے دو احمدیت قبول کر چکے ہیں۔ تیسری چارپائی ایک طالب علم کی ہے' جو احمدیت قبول کرنے والا تھا۔ لیکن اس کے گاؤں کے مولوی صاحب کو پتہ چل گیا۔ مولوی صاحب اس کے والدین کو لے کر فوراً یہاں پہنچے اور اسے ساتھ لے گئے۔ اس کی چارپائی خالی پڑی ہے۔ اب یہاں کوئی اور آجائے گا۔ یہ تمام روح فرسا مناظرہ دیکھتے ہوئے راقم مجسمہ حیرت بنا کھڑا تھا۔ اور وارثان منبر و محراب سے گلہ کرتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

لٹ رہا ہے دین' ایمانوں کے سودے ہو رہے ہیں
مگر افسوس ابھی دین محمدؐ کے رکھوالے سو رہے ہیں۔

راقم کی ملاقات ایسے ہی ایک کیس میں ایک میڈیکل کالج کے طالب علم سے ہوئی۔ اس نے بتایا کہ مجھے لاہور میں رہائش کا مسئلہ درپیش تھا۔ مکان کی تلاش کے دوران میری ملاقات ایک شخص سے ہوئی جو بظاہر بڑا شفیق اور مہربان نظر آتا تھا۔ اس نے مجھے کہا آپ پریشان کیوں ہیں؟ میں آپ کو فری رہائش مہیا کرتا ہوں۔ چکنی چپڑی باتیں کرتا وہ مجھے لاہور کے قادیانی مرکز واقع گڑھی شاہو لے آیا۔ وہاں اس نے پیار بھرے لہجے میں ایک چھوٹا سا کمرہ دکھاتے ہوئے کہا یہ رہا آپ کا کمرہ۔ راقم کو اس طالب علم نے بتایا کہ مجھے یہ معلوم ہوا کہ یہ قادیانی معبد خانہ ہے' تو میں فوراً" وہاں سے استغفار پڑھتا ہوا بھاگا۔

جناب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ مرزائیت کے اس خطرناک جال کو تار تار کر دیں۔ اور اس میں پھنسے ہوئے

مسلمان بھائیوں کو نکال لائیں۔ جو لٹ چکے ہیں ان سے رابطہ قائم کر کے ان پر محنت کریں۔ اگر ان کے والدین اور عزیز و اقارب کو معلوم نہیں کہ ان کا فرزند جو تعلیم حاصل کرنے آیا تھا' وہ اب تعلیم مرزائیت حاصل کر کے مرزائی ہو چکا ہے۔ جو دولت کمانے آیا تھا وہ دولت ایمان سے محروم ہو چکا ہے۔ یہ خبر اس کے والدین' اس کے دوستوں اور اس کے خاندان پر بجلی بن کر گرے گی۔ اور وہ بجلی کی سرعت کے ساتھ آئیں گے اور خود ہی اس کا علاج کر لیں گے۔

قادیانی اجتماعات میں مسلمانوں کو لے جانا

مذہب لعین "قادیانیت" کے مبلغین اپنے اپنے علاقوں میں اپنے اس مذہب کے پرچار کے لئے اجتماعات کرتے رہتے ہیں۔ جس میں قادیانی مبلغین اپنے نوجوانوں سے کہتے ہیں کہ ہر نوجوان اس اجتماع میں پانچ پانچ دس دس مسلمان نوجوانوں کو اپنے ساتھ لے کر آئے۔ بعض قادیانی اپنی رہائش گاہوں پر اپنے نام نہاد خلیفہ مرزا طاہر کی تقریروں کی فلمیں وی سی آر پر اپنے محلے کے نوجوانوں کو اپنے گھروں میں مدعو کر کے دکھاتے ہیں۔ دیہاتوں میں بھی یہ فعل قبیح جاری ہے۔ تاج و تخت ختم نبوت کے محافظوں سے گزارش ہے کہ وہ ایسے قادیانیوں کا سختی سے محاسبہ کریں' کیونکہ قانوناً" کوئی قادیانی اپنے باطل مذہب کا پرچار نہیں کر سکتا۔ لہٰذا فوراً تھانہ میں زیر دفعہ C - 298 پرچہ درج کرائیں۔ مرزا طاہر کی کفریہ تقریریں سننے والے نوجوانوں سے فرداً فرداً ملیں۔ انہیں قادیانیت کی غلاظت سے آگاہ کریں۔ اس علاقہ میں قادیانیت کے زہریلے اثرات کے تدارک کے لئے رد قادیانیت کے موضوع پر لیکچر یا جلسہ کا اہتمام کریں۔ عوام کا مسئلہ سمجھانے اور انہیں اپنا ہم نوا بنانے کے لئے صبح و شام محنت کریں اور پھر ضرب کاری لگا کر قادیانیت کا کام تمام کریں۔

جن کو نہ ہو کچھ پاس پیغمبرؐ کے ادب کا
چن چن کے میں اس قوم کو مٹی میں ملا دوں
اسلام سے جس قوم کو ہے کچھ بھی محبت
میں اس کے لئے راہ میں آنکھوں کو بچھا دوں

غریب مسلمانوں کو گھروں میں ملازم رکھنا

قادیانی غریب مسلمان بچوں یا بوڑھی عورتوں اور بوڑھے مردوں کو اپنے گھر کا کام کاج کرنے کے لئے ملازم رکھ لیتے ہیں۔ بچہ جس کے مذہبی خیالات و نظریات ابھی پختہ نہیں ہوتے' قادیانی اسے اپنے اجتماعات میں اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ اسے اپنے مذہب بد کی تعلیم دیتے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ وہ وقت آ جاتا ہے جب وہ مکمل طور پر قادیانی ہو جاتا ہے۔ یہی طریقہ واردات بوڑھے ملازمین پر آزمایا جاتا ہے۔ انہیں خوش و خرم رکھا جاتا ہے۔ اماں جی اور میاں جی کہہ کر مخاطب کیا جاتا ہے۔ کھانے پینے کے لئے اچھی غذا اور پہننے کے لئے اچھا کپڑا دیا جاتا ہے۔ غرض کہ انہیں اپنے مصنوعی اخلاق کے شیشے میں اتار کر مرزائی بنا لیا جاتا ہے۔ ایسا ہی ایک واقعہ رائے ونڈ ضلع لاہور میں پیش آیا۔ جہاں ایک ساٹھ سالہ بوڑھی عورت ایک قادیانی گھرانے میں ملازمہ ہوئی اور کچھ ہی مدت کے بعد وہ ایمان کے شکاریوں کے ہاتھوں شکار ہو کر قادیانی ہو گئی۔ ہائے افسوس! کہ اس کا دامن رحمتہ للعالمینؐ سے کٹ کر زحمت للعالمین مرزا قادیانی سے وابستہ ہو گیا۔

الٰہی محفوظ رکھنا ہر بلا سے
خصوصاً آج کل کے انبیاء سے

مجاہدین ختم نبوت کو چاہئے کہ وہ فوری طور پر اپنے علاقہ کا سروے کریں۔ اگر آپ کے علاقہ میں کوئی مسلمان کسی قادیانی کے گھر میں ملازمت کر رہا ہے' تو اسے فوراً اس خطرناک جال سے نکالیں۔

الگ قطعہ زمین خرید کر وہاں کفر نگر آباد کرنا

کسی شہر یا گاؤں میں کچھ قادیانی خاندان مل کر ایک الگ قطعہ زمین خرید لیتے ہیں اور وہاں مکانات بنا کر رہائش اختیار کر لیتے ہیں۔ باہر کے علاقوں سے بھی قادیانی آ کر وہاں آباد ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اپنی پوجا پاٹ کے لئے ایک عبادت خانہ تعمیر کرتے ہیں۔ غرض کہ ایک کفر گڑھ معرض وجود میں آ جاتا ہے۔ امور تبلیغ کے لئے ایک قادیانی مربی وہاں پہنچ جاتا ہے اور ارتدادی مہم شروع ہو جاتی ہے۔ ارد گرد کے علاقوں میں قادیانیت پر مبنی لٹریچر مہیا کیا جاتا ہے۔ دیہاتوں میں بناسپتی نبوت کی تبلیغ کے لئے قادیانی مبلغین

پھیل جاتے ہیں اور سادہ لوح دیہاتیوں کے ایمانوں کو لوٹتے ہیں۔ قادیانی ایسی سینکڑوں کالونیاں وطن عزیز میں قائم کر چکے ہیں' جن کو یہ قادیانیت کے قلعے قرار دیتے ہیں۔ لیکن دینی غیرت ہمیں جھنجوڑ جھنجوڑ کے کہتی ہیں۔

کفر نے تعمیر کی ہے یادگار سومنات
غیرت محمود کی ہم داستان تازہ کریں۔

تاج و تخت ختم نبوت کے محافظوں سے درخواست ہے کہ وہ ایسی صورت حال میں قادیانیوں سے نبٹنے کے لئے اس آبادی سے ملحقہ گاؤں کا کام کے لئے انتخاب کریں۔ وہاں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا دفتر قائم کریں۔ جلسوں کا اہتمام کریں۔ وافر مقدار میں لٹریچر مہیا کریں۔ گھر گھر جا کر جھوٹی نبوت کے بارے میں لوگوں کو بتائیں۔ عوام کے دلوں میں مرزائیت کے خلاف نفرت کوٹ کوٹ کر بھر دیں۔ جب ایک گاؤں یا بستی کی ذہن سازی ہو جائے اور وہاں سے مجاہدین ختم نبوت کی ایک فوج تیار ہو جائے' تو اسکے ساتھ والے گاؤں میں بھی یہی طریقہ تبلیغ استعمال کریں۔ پھر ارد گرد کے چند دوسرے گاؤں میں بھی جذبہ جہاد کی لہر دوڑا دیں۔ قادیانیوں کا سوشل بائیکاٹ کرائیں۔ الیکشن میں ان کے ووٹ مسلمانوں کے ووٹوں میں داخل نہ ہونے دیں۔ اگر کوئی قادیانی مردود مر جائے تو اسے گاؤں کے قبرستان میں دفن نہ ہونے دیں' دوکان دار حضرات انہیں سودا سلف دینا بند کر دیں۔ انشاء اللہ تھوڑا سا شکنجہ کسنے سے قادیانیت علاقہ سے یوں غائب ہو جائے گی جیسے گدھے کے سر سے سینگ!

قادیانی اور سماجی بہبود

قادیانی مسلم معاشرے میں باعزت مقام حاصل کرنے اور عوام الناس کے دلوں پر اپنی جعلی چھاپ لگانے کے لئے سماجی بہبود کے کاموں میں پیش پیش رہتے ہیں۔ ۱۹۸۸ء میں جب اوجڑی کیمپ کا روح فرسا حادثہ پیش آیا جس میں سینکڑوں انسان جاں بحق ہو گئے۔ اسی المناک حادثہ پر پورا پاکستان جذبہ ایمانی کے ساتھ اپنے مسلمان بھائیوں کی امداد کے لئے امڈ آیا۔ متاثرین کے لئے ادویات' کپڑے' اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء کا بندوبست کیا۔ جہاں دیگر تنظیموں اور اداروں نے اپنے امدادی کیمپ لگائے' وہیں ایمان

کے شکاریوں "قادیانیوں" نے بھی اپنی "دکان فریب" سجائی۔ حالانکہ یہ بات منظر عام پر آچکی ہے کہ سانحہ اوجڑی کیمپ میں قادیانیوں کا کتنا ہاتھ تھا۔ ۱۹۸۸ء میں پنجاب میں جب بدترین سیلاب آیا تو لاکھوں لوگ بے گھر ہوگئے۔ کروڑوں روپے کی کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں۔ پانی کی موجیں لوگوں کا سب کچھ بہا کر لے گئیں۔ ان آفت زدہ علاقوں میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ قادیانی شکاری بھی امداد کے بہانے اپنے شکار پر نکل آئے۔ لوگوں میں اشیاء تقسیم کیں اور قادیانیت کا پرچار کیا۔ متاثرین سے کہا کہ صرف احمدیت ہی خدمت انسانیت کا نام ہے۔

ان فریبیوں اور جھوٹوں سے کوئی پوچھے تم ملت اسلامیہ کے ہمدرد اور غمگسار کہاں سے آگئے۔ تم نے تو ہمیشہ ملت اسلامیہ کو زخم لگا کر قہقہے لگائے ہیں۔ تم نے تو ہمیشہ مسلمانوں کو تڑپتے دیکھ کر خوشی سے رقص کیا ہے۔ تم نے خلافت عثمانیہ کی تباہی پر قادیان میں چراغاں کیا تھا۔ تم نے سقوط ڈھاکہ کے موقع پر حلوے کی دیگیں تقسیم کی تھیں۔ تم نے شاہ فیصل کی شہادت پر ربوہ میں بھنگڑا ڈالا تھا اور مٹھائی تقسیم کی تھی۔

تم کہاں سے آگئے ملت اسلامیہ کے غم خوار؟ تمہارے اس دجل و فریب پر ہم یہی کہہ سکتے ہیں۔

اللہ رے دیکھئے اسیری بلبل کا اہتمام
صیاد عطر مل کے چلا ہے گلاب کا

مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے کہ وہ ایسے موقع پر قادیانی لٹیروں کی کڑی نگرانی کریں اور خدمت انسانی کی آڑ میں صورت خضر میں نکلے ہوئے ان لٹیروں کو پکڑ کر باہر نکالیں، کیونکہ ان کا کام تعمیر نہیں بلکہ تخریب ہے اور وہ بھی تخریب ایمان!

بیواؤں اور یتیموں کی امداد

قادیانی اس "نیکی" کی آڑ میں بھی قادیانیت کا خوب پرچار کر رہے ہیں۔ راقم الحروف کے نوٹس میں یہ بات بھی آئی ہے کہ ایک گھرانے کا کفیل مسلمان شخص فوت ہوگیا۔ اس کی بیوہ اپنے تین بچوں کے تعلیمی اخراجات برداشت نہ کرسکی اور اس نے بچوں کو سکول سے اٹھا لیا۔ ان بچوں میں سے ایک کا کلاس فیلو ایک قادیانی کا بیٹا تھا،

جس نے اپنے باپ سے کہا کہ فلاں لڑکا سکول نہیں آتا۔ وہ قادیانی اپنے بیٹے کے ساتھ اس بیوہ کے پاس پہنچا اور اسے کہا کہ وہ اپنے تمام بچوں کو تعلیم دلوائے جس کے تمام اخراجات میں برداشت کروں گا۔ اس قادیانی بیوہ کی مالی امداد شروع کر دی۔ قادیانی چونکہ ہر سال ربوہ جاتا تھا۔ ایک دن بیوہ کے بچے بھی ضد کر کے اپنے نام نہاد "چچا" کے ساتھ ربوہ چلے گئے۔ آج وہ پورا خاندان قادیانی ہو چکا ہے۔

مسلمانوں سے گزارش ہے کہ وہ اپنے محلّہ میں غریب لوگوں خصوصاً بیواؤں اور یتیم بچوں کا خاص خیال رکھیں اور اسلام کی روشن تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر بیواؤں اور یتیموں کی پرورش کریں تاکہ کوئی قادیانی ان کو لقمہ تر نہ بنا سکے۔

مطالبات

حقوق کبھی سونے کی طشتری میں سجا کر پیش نہیں کئے جاتے بلکہ اپنے حقوق کے لئے سخت محنت اور جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔ جلوس نکالنا پڑتے ہیں۔ احتجاجی جلسے اور مظاہرے کرنا پڑتے ہیں' پس دیوار زنداں جانا پڑتا ہے۔ اور بعض اوقات جان کی قربانیاں دینا پڑتی ہیں۔ مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے کہ اپنے مطالبات کے حق میں آواز بلند کریں۔ عوام کی عدالت سے لے کر حکمرانوں کے ایوانوں اور شبستانوں تک اپنی صدا پہنچائیں۔ ذیل میں چند انتہائی ضروری مطالبات درج کئے جاتے ہیں۔ پاسبانان ختم نبوت خطوط' ٹیلی گرام' ٹیلی فون' اخبارات و رسائل' جلسوں و کانفرنسوں' اشتہارات یا بالمشافہ ملاقاتوں کے ذریعے یہ مطالبات ارباب اقتدار تک پہنچائیں اور منظور کرائیں۔

مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے ...... قادیانی مرتد و زندیق ہیں اور اسلامی شریعت میں مرتد و زندیق واجب القتل ہیں۔ کیونکہ پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا اور عوام سے وعدہ کیا گیا تھا کہ ارض وطن میں اسلامی قوانین کا نفاذ ہوگا۔ لہٰذا حکومت وقت کو مقصد حصول پاکستان یاد کرایا جائے اور شرعی قوانین کے ایفائے عہد کا مطالبہ کیا جائے اور شرعی قوانین کے تحت مرتد و زندیق کی سزا نافذ کرنے پر زور دیا جائے۔

ملازمتوں کا کوٹہ...... حکومت سے مطالبہ کیا جائے کہ فوری طور پر قادیانیوں کی مردم شماری کرائی جائے اور ان کی آبادی کے تناسب سے انہیں سرکاری ملازمتیں دی

جائیں۔ قادیانی کلیدی آسامیوں پر قابض ہونے کی وجہ سے اپنے ہم مذہبوں کو خوب نواز رہے ہیں اور انہیں دھڑا دھڑ ملازمتیں مل رہی ہیں جب کہ مسلمان نوجوان ڈگریاں ہاتھوں میں پکڑے سڑکوں پر دھکے کھا رہے ہیں۔ حکومت سے سختی سے مطالبہ کیا جائے کہ قادیانیوں کو تعداد کے تناسب سے سرکاری ملازمتیں دی جائیں۔ اور فالتو قادیانیوں کو ملازمتوں سے فارغ کیا جائے اور ان کی جگہ بے روزگار تعلیم یافتہ مسلمان نوجوانوں کو ملازمتیں دی جائیں' نیز دفاع وطن کے پیش نظر تمام قادیانیوں کو کلیدی آسامیوں سے ہٹایا جائے۔

افواج پاکستان سے قادیانیوں کا انخلاء ...... جہاد' افواج پاکستان کی روح ہے۔ جہاد ہی وہ جذبہ ہے جس کے بل بوتے پر وطن عزیز کا سپاہی دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت سے ٹکرا جانے کا عزم رکھتا ہے۔ لیکن قادیانیوں کے نزدیک جہاد منسوخ ہو چکا ہے اور اب جہاد کرنا حرام ہے۔ یہ باطل عقیدہ رکھنے کے باوجود ہزاروں قادیانی پاکستان آرمی میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ لہٰذا حکومت پاکستان کا فرض ہے کہ فوری طور پر قادیانیوں کو "باغی جہاد" ہونے کے جرم میں افواج پاکستان سے خارج کر دے کیونکہ جو عقیدہ جہاد سے محروم ہے اس کا افواج پاکستان میں کیا کام؟

حساس محکموں سے قادیانیوں کا اخراج ...... قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں۔ قادیانیوں نے آج تک پاکستان کے وجود کو تسلیم نہیں کیا بلکہ ان کا عقیدہ ہے کہ ایک دن یہ ملک ٹوٹ جائے گا اور اکھنڈ بھارت بنے گا اور وہ اپنے نام نہاد خلیفہ کی اس پیشین گوئی کو پورا کرنے کے لئے بڑی شدت سے مصروف کار ہیں۔ لہٰذا جس گروہ کا قیام پاکستان واستحکام پاکستان پر یقین نہیں' اسے حساس محکموں میں تعینات کرنا' ڈاکو کے ہاتھ میں کلاشنکوف دینے کے مترادف ہے۔ لہٰذا حکومت کا فرض ہے کہ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن' کہوٹہ ایٹمی پلانٹ' جی ایچ کیو' وزارت دفاع' اور وزارت خارجہ ایسے عظیم ادارے ان غداران وطن سے پاک کئے جائیں۔ اور ملک و ملت پر احسان عظیم کیا جائے۔

ربوہ فوجی آپریشن ...... ربوہ عالم اسلام بالخصوص پاکستان کے خلاف یہودیوں

نصرانیوں اور قادیانیوں کا ایک اہم مرکز ہے۔ بین الاقوامی دہشت گردوں' تخریب کاروں اور سمگلروں کی آماجگاہ ہے۔ بموں کے دھماکے' لسانی جھگڑے' اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کے بھیانک منصوبے اور ملک میں جھوٹی افواہیں پھیلانے کے پلان وغیرہم سارے ابلیسی امور کی منصوبہ بندی ربوہ میں کی جاتی ہے۔ قصر خلافت میں اسلحہ کے انبار لگے ہیں۔ مجاہدین ختم نبوت حکومت سے پر زور مطالبہ کریں کہ ربوہ میں فوری طور پر فوجی آپریشن کیا جائے۔ تمام مجرموں کو گرفتار کیا جائے۔ اسلحہ برآمد کیا جائے۔ قادیانی دفاتر کو سر بمہر کیا جائے۔ قصر خلافت سے تمام خطرناک منصوبہ جات کی دستاویزات قبضہ میں لی جائیں' نیز اسلام اور وطن کے خلاف لٹریچر ضبط کیا جائے۔

قادیانی رسائل و جرائد پر پابندی ...... ملک میں درجنوں قادیانی اخبار و رسائل شائع ہو رہے ہیں' جو کفر و ارتداد کی تبلیغ و اشاعت کے لئے وقف ہیں۔ ان میں ختم نبوت کا مذاق اڑایا جاتا ہے' اسلام پر طعن و تشنیع کے تیر چلائے جاتے ہیں۔ پاکستان کے خلاف زہر اگلا جاتا ہے' جس سے مسلمانوں کے جذبات شدید طور پر مجروح ہو رہے ہیں۔ حکومت سے مطالبہ کیا جائے کہ اسلام اور پاکستان دشمن ہونے کے ناطے قادیانیوں کے اخبار و رسائل بند کئے جائیں' ان کے ڈیکلریشن منسوخ کئے جائیں اور ان کے مالکان کے خلاف غداری اسلام و وطن کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لا کر سخت سزا دی جائے۔

امریکہ' اسرائیل' روس اور بھارت جانے والے قادیانیوں پر پابندی لگائی جائے ...... امریکہ' اسرائیل روس اور بھارت پاکستان کے بدترین دشمن ہیں اور چاروں پاکستان کی سالمیت کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ اسرائیل سے تو پاکستان کے سفارتی تعلقات بھی نہیں۔ لیکن مادر وطن کے ان چاروں دشمنوں سے قادیانیوں کے انتہائی محبت بھرے تعلقات ہیں۔ چاروں ممالک میں قادیانی مشن قائم ہیں اور وطن عزیز میں کلیدی اور حساس عہدوں پر بیٹھے قادیانی ان دشمنان پاکستان کے اجرتی جاسوس ہیں' جو وطن عزیز کے اہم رازوں کو ان دشمن ممالک میں پہنچاتے ہیں۔ لہٰذا حکومت سے مطالبہ کیا جائے کہ قادیانیوں کو امریکہ' اسرائیل' روس اور بھارت جانے کی اجازت نہ دی

جائے اور ان کی کڑی نگرانی کی جائے۔

شناختی کارڈ پر مذہب کا خانہ ...... حکومت سے مطالبہ کیا جائے کہ شناختی کارڈ ایسی اہم دستاویز پر مذہب کا خانہ قائم کیا جائے‘ تاکہ قادیانیوں کی بنیادی شناخت ہو سکے اور قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کر کے مسلمانوں کے حقوق نہ لوٹ سکیں۔

جماعت غلامیہ...... قادیانی اپنی جماعت کو ”جماعت احمدیہ“ کہتے ہیں جو کہ ایک بہت بڑا دھوکا ہے کیونکہ یہ جماعت نام سے ایک مسلمان جماعت معلوم ہوتی ہے۔ احمدؐ اور محمدؐ جناب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے گرامی ہیں۔ احمدی بھی ہم ہیں اور محمدی بھی ہم ہیں۔ اس لئے قادیانی خود کو احمدی نہیں لکھ سکتے اور اپنی جماعت کو ”جماعت احمدیہ“ نہیں لکھ سکتے۔ مجاہدین ختم نبوت حکومت سے مطالبہ کریں کہ قادیانیوں کو احمدی اور اپنی جماعت کو ”جماعت احمدیہ“ کہلوانے یا لکھنے پر پابندی لگائی جائے۔ اور مرزا غلام احمد قادیانی کی نسبت سے انہیں غالم یا قادیانی اور ان کی جماعت کو جماعت غلامیہ یا جماعت قادیانیہ لکھا اور پکارا جائے۔

شعائر اسلام کے استعمال کی ممانعت...... محافظان ختم نبوت حکومت سے مطالبہ کریں کہ قادیانیوں کو شعائر اسلام کے استعمال سے روکا جائے۔ ان کی عبادت گاہوں کو مسجد کہنے پر پابندی لگائی جائے۔ قادیانی‘ مرزا قادیانی کے لئے نبی اور رسول‘ اس کی بیویوں کے لئے امہات المومنین‘ اس کی بیٹی کے لئے سیدۃ النساء‘ اس کے ساتھیوں کے لئے صحابہ رسول‘ اس کی باتوں کو احادیث رسولؐ اور اس کے مشن ارتداد کو چلانے والوں کے لئے خلفاء رسولؐ کی مقدس اصطلاحات استعمال کرتے ہیں‘ جو کہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کا خون ہے اور ان پر ظلم عظیم ہے۔ لہٰذا حکومت اس پر فوری طور پر قدغن لگائے۔ نیز قادیانیوں کو مسلمانوں جیسے نام رکھنے سے منع کیا جائے تاکہ مسلمانوں اور قادیانیوں میں ایک تفریق قائم رہے۔

سکولوں‘ کالجوں اور یونیورسٹیوں کے نصابوں میں عقیدہ ختم نبوت اور رد قادیانیت پر مضمون لکھے جائیں...... پاسبانان ختم نبوت وزارت تعلیم سے مطالبہ کریں کہ سکولوں‘ کالجوں اور یونیورسٹیوں کے رائج الوقت نصابوں میں قرآن و حدیث کی

روشنی میں عقیدہ ختم نبوت پر جید علمائے کرام سے مضامین لکھوا کر شامل کئے جائیں اور اس کے ساتھ ساتھ فتنہ قادیانیت' بانی فتنہ قادیانیت اور جماعت قادیانیت کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کی جائیں۔ اس سے جہاں مسلمان طلباء قادیانیت کی شرانگیزیوں سے باخبر ہوں گے اور اپنے جواں جذبوں اور ولولوں سے اس مہلک تحریک کا سر کچلیں گے' وہاں انشاء اللہ قادیانی طلباء کی اصلاح بھی ہوگی جن کا ذہن صرف قادیانیت کے پنجرے میں مقید ہے۔ جن کی آنکھوں نے صرف پر فریب قادیانی لٹریچر ہی پڑھا ہے' اور جن کے کانوں نے صرف مرزا طاہر کی کذب بیانی' کیسٹوں کے ذریعہ سنی ہے' جب یہ طلباء قرآن وحدیث اور فقہائے امت کی عقیدہ ختم نبوت کے بارے میں اجلے اجلے اور روشن روشن دلائل سنیں گے اور شکوک و شبہات دور کرنے کے لئے اساتذہ کرام سے سوال کریں گے۔ پھر انشاء اللہ اساتذہ کے تسلی بخش جوابات سے ان کے ذہنوں سے قادیانیت کا زہریلا گردو غبار اڑ جائے گا اور دماغ روشنی اسلام سے چمک اٹھیں گے۔

حکومتی سطح پر "ادارہ تحفظ ختم نبوت" قائم کیا جائے...... شمع ختم نبوت کے پروانے مطالبات کے ذریعے حکومت کی توجہ اس اہم امر کی طرف مبذول کرائیں کہ حکومتی سطح پر "ادارہ تحفظ ختم نبوت" قائم کیا جائے جس کی ذمہ داری عقیدہ ختم نبوت کی تبلیغ و تشہیر اور محاسبہ قادیانیت ہو۔ یہ ادارہ عقیدہ ختم نبوت' تاریخ تحفظ' ختم نبوت' حالات ہائے زندگی مجاہدین ختم نبوت و شہداء ختم نبوت' اور قادیانیوں کے مکرو کفرو ارتداد اور مرزا قادیانی کی شخصیت بے حیثیت پر کتابیں شائع کرے اور انہیں پوری دنیا میں پھیلائے یہی ادارہ "پاسبان ختم نبوت" کے نام سے ایک ماہنامہ جاری کرے' جس میں بنیادی عقائد کے ساتھ ساتھ عوام کو قادیانیوں کی شرانگیزیوں سے آگاہ کرے اور انسداد قادیانیت پر مبنی اپنی رپورٹ ملت اسلامیہ کے سامنے پیش کرے۔ یہی ادارہ قادیانیت کے تعاقب میں بیرون ملک علمائے کرام کے وفود روانہ کرے' تاکہ انسانیت جھوٹی نبوت کے زہر سے محفوظ رہے۔

ریڈیو اور ٹیلی وژن سے مطالبہ...... ریڈیو پاکستان اور پاکستان ٹیلی وژن قومی ادارے ہیں۔ اپنے وسائل کے ذریعے نظریہ پاکستان اور اسلام کا تحفظ کرنا ان دونوں

اداروں کا انتہائی اہم فریضہ ہے۔ لہٰذا مجاہدین ختم نبوت' وزارت اطلاعات ونشریات سے مطالبہ کریں کہ ریڈیو اور ٹیلی وژن پر مسئلہ ختم نبوت بیان کیا جائے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں کے انٹرویو نشر کئے جائیں' اکابرین تحفظ ختم نبوت کی شخصیات پر مبنی معلوماتی پروگرام پیش کئے جائیں اور عوام کو قادیانیوں کی تخریبی سرگرمیوں سے آگاہ کیا جائے۔

بڑی بڑی شاہراہوں' اداروں اور دیگر اہم مقامات کو مجاہدین ختم نبوت کے ناموں سے منسوب کیا جائے

مجاہدین ختم نبوت حکومت سے پرزور مطالبہ کریں کہ بڑی بڑی شاہراہوں' اداروں' سکولوں' کالجوں' یونیورسٹیوں' ہسپتالوں' ڈسپنسریوں' لائبریریوں' محلوں' دیہاتوں' قصبوں' شہروں اور مساجد وغیرہ ہم کو مجاہدین ختم نبوت و شہیدان ختم نبوت کے ناموں سے منسوب کیا جائے۔ مثلاً شاہراہ سید انور شاہ کشمیریؒ' پیر مہر علی شاہؒ یونیورسٹی' سید عطا اللہ شاہ بخاریؒ کالج' پیر جماعت علی شاہؒ لائبریری' مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ میموریل ہسپتال' مولانا محمد علی جالندھریؒ میموریل ڈسپنسری' آغا شورش کاشمیریؒ ہائی سکول' مولانا تاج محمودؒ ہال' سید یوسف بنوریؒ ٹاؤن "روزنامہ الاحسان" بیاد گار قاضی احسان احمدؒ شجاع آبادی' مسجد خاتم النبیینؐ ختم نبوت چوک' مظفر علی شمسیؒ سٹریٹ' ہفت روزہ المحمود بیادگار مفتی محمودؒ وغیرہ۔ اس سے نئی نسل اسلام کے ان سپوتوں اور ملت اسلامیہ کے محسنوں سے آشنا ہوگی۔ نوجوان نسل اپنے بزرگوں کی حیات ہائے مجاہدانہ سے جرات وشجاعت کی روشنی حاصل کرلے گی اور ان کے نقوش پا پر چلتے ہوئے قادیانیت کے پرخچے اڑا دے گی۔

دیہات میں قادیانیوں کی نمبرداریاں ختم کی جائیں: پاکستان میں قادیانی انتہائی اقلیت میں ہیں لیکن لمبے ہاتھ اور کثرت دولت کی وجہ بہت سے دیہاتوں میں قادیانی نمبردار ہیں جو قادیانیت کی انتہائی موثر مشینری ہے۔ کسی بھی گاؤں میں نمبردار' گاؤں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ تھانے اور پنچایتی فیصلوں میں اسے ایک ممتاز حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ نجی اور سرکاری کاموں کے سلسلہ میں لوگوں کو اس کی ضرورت پڑتی ہے۔ قادیانی نمبردار اپنی معاشرتی حیثیت اور اثرورسوخ سے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ گاؤں کے غریب لوگوں

کے چھوٹے موٹے کام کاج کروا کر اور ان کی تھوڑی بہت مالی مدد کر کے انہیں قادیانی بنا لیتے ہیں۔ یہی نمبردار اپنے اثر ورسوخ سے گاؤں میں قادیانی اجتماع منعقد کرتے ہیں جس میں مسلمانوں کو بھی مدعو کیا جاتا ہے۔ بھولے بھالے مسلمان بھی اس ارتدادی اجتماع میں شریک ہوتے ہیں۔ مرزا طاہر کی تقریریں سنائی اور دکھائی جاتی ہیں' لٹریچر تقسیم ہوتا ہے۔ نتیجتہً" علاقہ میں قادیانیت پنپنے لگتی ہے۔ اگر کوئی مسلمان اس پر احتجاج کرے تو نمبردار' طاقتور ہونے کے ناطے اس کی آواز دبا دیتا ہے۔ مختلف مشکلات میں پھنسا دیتا ہے۔ اس لئے ختم نبوت کی ضلعی تنظیم فوری طور پر اس اہم امر کی طرف توجہ دے اور اپنی تمام توانائیاں اور صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے قادیانی نمبردار کو اس اہم منصب سے چلتا کرے اور اس کی جگہ کسی باغیرت مسلمان کو نمبردار بنایا جائے۔ انشاء اللہ جب عقیدہ ختم نبوت سے سرشار مسلمان گاؤں کا نمبردار بنے گا تو پھر نہ گاؤں میں کوئی قادیانی بنے گا۔ نہ گاؤں میں قادیانی اذان دے سکیں گے' نہ اپنی عبادت گاہ تعمیر کر سکیں گے' نہ اپنا اجتماع منعقد کر سکیں گے اور نہ ہی کوئی قادیانی مردار مسلمانوں کے قبرستان میں دفن ہو سکے گا۔

قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے ملک میں مسلم اوقاف اور غیر مسلم اوقاف دونوں سرکاری تحویل میں ہیں اور حکومت کو ان سے خاصی آمدنی ہوتی ہے لیکن انتہائی تعجب کی بات ہے کہ قادیانی اوقاف سرکاری تحویل میں نہیں۔ قادیانی یہاں سے لاکھوں روپیہ کما کر اپنے دین باطل کی اشاعت کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ مجاہدین ختم نبوت حکومت سے زبردست مطالبہ کریں کہ قادیانی اوقاف کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے۔ اس آواز حق کو اٹھانے کے لیے ابلاغیات کے تمام ذرائع استعمال کئے جائیں۔ انشاء اللہ تھوڑی سی محنت سے قادیانیوں کے منہ سے یہ سونے کا چمچ نکل جائے گا۔

کفر و ارتداد کی ظلمت مٹانے کی ضرورت ہے
بہر سو دین کی شمعیں جلانے کی ضرورت ہے

قادیانی جماعت کو خلاف قانون قرار دیا جائے: قادیانی' انگریز کا خود کاشتہ پودا ہونے کے ناطے اسلام کے ازلی دشمن ہیں' اس لئے پاکستان کو ایک اسلامی ریاست ہونے کی وجہ سے قادیانیوں نے آج تک وجود پاکستان کو تسلیم نہیں کیا' وہ آج بھی ملکی قوانین پر اپنے نام نہاد خلیفہ کے حکم کو ترجیح دیتے ہیں۔ ۱۹۷۴ء میں پاکستان کی قومی اسمبلی نے

قادیانیوں کو کافر قرار دیا لیکن قادیانیوں نے آج تک خود کو کافر تسلیم نہیں کیا' بلکہ وہ کھلے باغی ہیں۔ لہٰذا مجاہدین ختم نبوت حکومت سے فوری مطالبہ کریں کہ آئین پاکستان سے بغاوت کے جرم میں قادیانی جماعت کو فوراً خلاف قانون قرار دیا جائے۔ کیونکہ یہ آئین پاکستان کو تسلیم نہیں کرتے' اس لئے انہیں اس ملک میں رہنے کا کوئی حق نہیں۔ لہٰذا قادیانیوں سے بنیادی سہولتیں فوراً چھینی جائیں اور انہیں ملک بدر کیا جائے۔ بنکوں میں ان کے اکاؤنٹس منجمد کیے جائیں۔ قادیانی پراپرٹی بحق سرکار ضبط کی جائے۔ قادیانی عبادت گاہوں کو مساجد میں تبدیل کر دیا جائے۔ قادیانی دفاتر اور قصر خلافت کو سربمہر کیا جائے۔ قادیانی لٹریچر نذر آتش کیا جائے اور خطرناک قادیانیوں کو فوری طور پر حراست میں لیا جائے۔ انشاء اللہ دوران تفتیش ان سے انتہائی سنسنی خیز معلومات حاصل ہوں گی۔

جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتیو! ہمارے نبیؐ نے ساری زندگی ہمارے لئے رو رو کر دعائیں کیں۔ ہماری مغفرت کے لئے اللہ سے سجدہ ریز ہو کر التجائیں کیں اور میدان محشر میں شفاعت کا وعدہ فرما کر ساری امت سے وفائیں کیں۔ ہمیں دوزخ کی پھنکارتی ہوئے آگ سے ڈرایا۔ دین اسلام کا سیدھا راستہ دکھایا۔ معبودان باطل کے آہنی پنجوں سے چھڑا کر ایک خدا سے ملایا' خدا تعالیٰ سے امت کو انسانیت کا دستور قرآن مجید کی صورت میں دلایا۔ کفر و ضلالت کے گھپ اندھیروں سے نکال کر شاہراہ انسانیت پر چلنے کا طریقہ سکھایا اور ان کی امت بن کر ہم نے خدا تعالیٰ سے خیرالامم کا لقب پایا۔

نبی پاکؐ کو شافع محشر ماننے والو! ہمارے آقا تو ہمارے ساتھ اتنی محبت رکھیں کہ اپنے امتیوں کو یہ فرمائیں' اے میرے امتیو! رات کو سونے سے پہلے گھر کا چراغ بجھا دیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے گھر کو آگ لگ جائے' جب تمہارے گھر کو آگ لگے گی تو تمہیں تکلیف ہوگی اور جب تمہیں تکلیف ہو گی تو پھر مجھے بھی تکلیف ہوگی۔ اے میرے امتیو! جب جوتا پہننے لگو تو پہلے اچھی طرح جھاڑ لیا کرو' کہیں ایسا نہ ہو کہ جوتے کے اندر کوئی کیڑا چھپا ہو اور جب تم جوتا پہنو تو کیڑا تمہیں کاٹ لے۔ جب کیڑا تمہیں کاٹے گا تو تمہیں تکلیف ہوگی اور جب تمہیں تکلیف ہوگی تو پھر مجھے بھی تکلیف ہوگی۔

امت کے دلدار نبیؐ کی محبت کا یہ معیار کہ سلطان دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم ہر عیدالاضحیٰ

پر دو قربانیاں دیا کرتے تھے۔ ایک اپنی طرف سے اور دوسری قیامت تک کے لئے آنے والے ان غریب امتیوں کی طرف سے جنہیں قربانی کی استطاعت نہ ہوگی' پھر امت سے عشق و لگاؤ کا یہ منظر بھی دیدنی ہوگا' حشر کا میدان ہوگا' ہر کوئی رب نفسی رب نفسی پکار رہا ہوگا' انبیاء بھی نفسی نفسی پکاریں گے۔ لیکن امت کے غم میں گریہ و زاری کرنے والے شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لبوں پر رب امتی رب امتی کی صدائیں ہوں گی۔ کہیں رحمتہ اللعالمین اپنے سامنے کھڑے ہو کر میزان پر اپنی امت کے اعمال تلوا رہے ہوں گے۔ کہیں امام النبیین اپنی امت کے افراد کو پل صراط پار کرا رہے ہوں گے۔ کہیں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حوض کوثر پر بیٹھے آنے والے اپنے پیاسے امتیوں کو جام کوثر بھر بھر کر پلا رہے ہوں گے۔ اگرچہ ہولناکیوں اور خوفناکیوں سے بھرپور حشر کا میدان ہوگا' ہر کوئی پریشان ہوگا لیکن وہاں بھی آمنہؓ کا لال اپنی امت کا میزبان ہوگا اور امتی اپنے کریم نبیؐ کا مہمان ہوگا۔ اس دن محب اپنے محبوب سے کہے گا اے محمدؐ! آپ شفاعت کرتے جائیں' میں قبول کرتا جاؤں گا۔ محبوبؐ شفاعت کرتا جائے گا محب قبول کرتا جائے گا۔ مصطفیؐ جس کی شفاعت کرے گا' رب مصطفیؐ اسے معاف کرے گا۔ یہاں تک کہ جس امتی کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا' کملی والے آقاؐ کے ذمہ اس کی شفاعت کا سامان ہوگا۔ پیارے آقاؐ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور اسے جنت میں لے جائیں گے۔

اے مسلمان! ایک طرف تیرے نبیؐ کی تیرے غم میں بے قراریاں اور دوسری طرف تیری لاپرواہیاں' ایک طرف تیرے رسولؐ کا شوق و محبت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر اور دوسری طرف تیری بے حسی کا لق ودق صحرا۔ ایک طرف تیرے رسولؐ کا برستا ہوا ابر رحمت اور دوسری طرف تیری جفاؤں کی چلچلاتی دھوپ!

اے محمدؐ کے امتی کہلانے والے! تیری نبیؐ کو تیری دنیا کی فکر' تیری آخرت کی فکر' تیری قبر کی فکر' تیرے ہر کام کی فکر لیکن اے مسلمان! تو بھی اپنا معیار محبت دیکھ!

تیرے سامنے قادیانی دستار ختم نبوت کو روندیں اور تو خاموش! تیرے سامنے قادیانی ڈاکو تیرے نبیؐ کے تخت ختم نبوت پر مرزا قادیانی کو بٹھانے کی ناپاک جسارت کریں اور تیری شخصیت پر جمود! قادیانی تیرے نبیؐ کے بارے میں نازیبا زبان استعمال کریں لیکن

تیرے ان کے ساتھ محبت کے بندھن!

قادیانی تو اپنے جھوٹے نبی کی جھوٹی نبوت کے پرچار کے لئے اپنی آمدنی کا ایک حصہ خرچ کریں اور تو دنیاوی رسم و رواج کے لئے تو پیسہ پانی کی طرح بہائے لیکن تحفظ نبوت پر خرچ کرنے کے لئے بخیل ہو جائے۔

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

لیکن زمانہ تجھے جھنجوڑ جھنجوڑ کر کہہ رہا ہے۔ وقت تجھے پکار پکار کے کہہ رہا ہے

اے ابوبکرؓ کے عشق رسولؐ کے وارث مسلمان!
اے عمر فاروقؓ کی غیرت رسولؐ کے وارث مسلمان!

رسولؐ کے قدموں پر اپنی ساری دولت نچھاور کر دینے والے عثمان غنیؓ کی سخاوت کے وارث مسلمان!

رسولؐ کے دین کے لئے بدر واحد وخندق میں لڑنے والے شیر خدا علی المرتضیٰؓ کی شجاعت کے وارث مسلمان!

عظمت اسلام کے لئے جام شہادت نوش فرمانے والے نواسہ رسولؐ امام حسینؓ کی شہادت کے وارث مسلمان! دہکتے انگاروں پر لیٹنے والے بلالؓ حبشی کی قربانیوں کے وارث مسلمان!

خالدؓ و طارقؒ کے جذبہ جہاد کے وارث مسلمان!

غازی علم الدینؒ شہید اور غازی مرید حسین شہیدؒ کی جراتوں کے وارث مسلمان!

آج تیری غفلت کی نیند کے خراٹے قادیانیت کی گاڑی کے فراٹے ہیں' تیری خاموشیاں انہیں زبان عطا کر رہی ہیں' تیرا سکوت انہیں تحریک بخش رہا ہے' تیری بے ہمتی انہیں حوصلے عنایت کرتی ہے اور تیری دنیاداری نے انہیں دنیا میں پھیلا دیا ہے۔

آج تیرے اسلاف کی درخشندہ روایات تیری بے حسی پر آنسو بہا رہی ہیں۔ تاریخ اسلام تجھے کوس رہی ہے' بحروبر اور دشت و جبل دامن پھیلائے تجھ سے تیرے بزرگوں ایسے حوصلے مانگ رہے ہیں اور زمانہ تمہیں ہلا ہلا کر صدا دے رہا ہے۔

؎ خدا ناراض ہے اے دور حاضر کے مسلمانو!

اے آغوش دنیا میں مست مسلمان! قبائے بے حسی کو تار تار کر دے۔ ملت کے ٹھٹھرے ہوئے جذبات میں اک آگ لگا دے۔ خفتہ ضمیروں کو اللہ اکبر کی صدا سے جگا دے۔ سہل پسند جسموں کی رگوں میں انقلابی خون دوڑا دے۔ قلب سے ہوا و ہوس کے اندھیرے نوچ کر عشق مصطفیٰ کی شمع جلا دے۔ قرآن کی روشنی سے روحوں کو جگمگا دے۔ گٹار اور طبلے بجانے والے ہاتھوں میں شمشیر قادیانیت شکن تھما دے۔ فلمی نغمے الاپنے والوں کو شعلہ نوا خطیب بنا دے' ان کی حدت خطابت سے خرمن قادیانیت جلا دے اور ملت کی منتشر قوتوں میں جذبہ اتحاد جہاد پیدا کر کے قصر قادیانیت گرا دے۔

اے اللہ! یہ تیرے اس رسول معظمؐ کی ذات گرامی کا مسئلہ ہے جو باعث تخلیق کائنات ہے۔ جو اس وقت بھی رسولؐ تھا' جب آدم آب و گل کی کیفیت میں تھے۔ جسے دنیا میں بھیج کر تو نے مومنین پر احسان عظیم کیا' جو تجھے اتنا محبوب کہ تو کلمہ طیبہ میں اپنے نام کے ساتھ اس کا نام سجائے اور اذانوں میں تیرے نام کے ساتھ اس کا نام آئے' جو تجھے اتنا لاڈلا کہ تو اسے یاایھاالمدثر اور یٰسین وطٰہ کے پیار بھرے ناموں سے پکارے۔ جو تجھے اتنا پیارا کہ تو اور تیرے فرشتے اس پر درود بھیجیں۔ جس کا سراپا تجھے اتنا پیارا کہ اس کا سایہ بھی پیدا نہ کرے جس کے بارے میں تو اتنا باغیرت کہ ساری زندگی اس کے جسم اطہر پر مکھی نہ بیٹھنے دے۔ جس کے شہر سے تجھے اتنی عقیدت کہ اس کے شہر کی تو قرآن میں قسم اٹھائے جسے تو یہ اعزاز بخشے کہ وہ سب سے پہلے باب جنت کھولے۔ جس کا تیرے ہاں یہ مقام کہ تو اسے مقام محمود پر فائز کرے۔ جسے تو یہ عزت عطا کرے کہ اسے ساقی کوثر بنائے۔ جو تیرے نزدیک اتنا محترم کہ تو اسے سب سے پہلے شفاعت کا اذن عطا فرمائے۔ جس کا تو اتنا محب کہ عرش پر لا کر اسے اپنا مہمان بنائے اور اپنا دیدار کرائے۔ جسے تو یہ عزت بخشے کہ روز محشر سارے نبی اس کے جھنڈے تلے جمع ہوں۔ جس کے احترام میں تو اتنا حساس کہ مسلمانوں کو حکم دے کہ اپنی آواز کو نبیؐ کی آواز سے بلند نہ کرو۔ جسے تو یہ شوکت عطا کرے کہ وہ انگلی کے اشارے سے چاند کو دو ٹکڑے کر دے۔ وہ تیرا اتنا چہیتا کہ تو اس کی امت کو خیرالامم قرار دے۔ جس کا روضہ اتنا اطہر کہ صبح و شام تیرے ستر ستر ہزار فرشتے وہاں حاضری دیں۔ جس کی یہ رفعت کہ تیرے جلیل القدر انبیاء ابراہیم و عیسیٰ علیہ السلام اس کی آمد مبارک کی دعائیں کریں۔ جس کی یہ شان کہ وہ

معراج کی رات سارے انبیاء کرام کی امامت کرے۔

خداوندا! وہ تیرا ایسا رسولؐ اعظم جسے تو نے ایسی نبوت و رسالت سے سرفراز کر کے مبعوث فرمایا کہ اس کی تشریف آوری کے بعد کسی نبی اور رسول کی ضرورت نہیں۔ وہ ایسی کتاب لے کر آیا کہ اب کسی اور کتاب کی ضرورت نہیں۔ وہ محسن انسانیت ایسا دستور حیات لے کر آیا کہ انسانیت کو کسی اور دستور حیات کی احتیاج نہیں۔ وہ ایسا رہبر انسانیت بن کے آیا کہ اب انسانیت کسی اور رہبر کی محتاج نہیں۔

مولا! تو نے اسے تخت ختم نبوت پہ بٹھایا۔ اس کے سر اقدس پہ تاج ختم نبوت سجایا۔ کائنات کے لئے اسے نمونہ بنایا۔ اسی انسان اکمل کے آنے پر دین اپنی تکمیل کو پہنچا۔ اپنی عالم گیر کتاب میں پورے عالم کو مخاطب کرتے ہوئے تو نے اس کا تعارف "سراج منیر" یعنی روشن چراغ کہہ کر کرایا اور اسی روشن چراغ سے آج یہ بزم ہستی جگمگا رہی ہے اور قیامت تک یہ چراغ اپنی روشنیاں بکھیرتا رہے گا۔ لیکن اے رب ذوالجلال! تیری اس زمین پہ تاریخ عالم کا سب سے بڑا فراڈ ہو رہا ہے۔ تیری مخلوق کو بھکانے کے لئے ایک مہلک دھوکا اور جعلسازی ہو رہی ہے۔ باغیان ختم نبوت نے شیطان کی ملی بھگت سے قادیان کے ایک کانے بھینگے شخص کو نبی بنا رکھا ہے اور وہ اسے "محمد رسول اللہ" قرار دے رہے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اسلام کی اشاعت کے لئے مرزا قادیانی کی شکل میں دوبارہ تشریف لائے ہیں۔ (نعوذ باللہ) یہ بد باطن مرزا قادیانی کو رحمتہ للعالمینؐ اور خاتم النبیینؐ قرار دیتے ہیں۔ تیرا قرآن جو تو نے قلب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا' کے مقابلے میں مرزا قادیانی کی بکواس کو قرآن کہا جا رہا ہے۔ تیرا حبیبؐ جو تیری اجازت کے بغیر بولتا نہیں' اس کی زبان نبوت سے نکلنے والے کلمات طیبات کے مقابلہ میں مرزا قادیانی کی ہرزہ سرائی کو احادیث رسولؐ کہا جا رہا ہے۔ خدیجہؓ و عائشہؓ کے مقابلہ میں اس لعین کی آوارہ عورتوں کو امہات المومنین کہا جا رہا ہے۔ وہ نفوس قدسیہ یعنی صحابہ کرامؓ جنہیں تو نے قرآن میں "رضی اللہ عنہ ورضو عنہ" کا سرٹیفکیٹ عنائت کیا' ان جلیل القدر ہستیوں کے مقابلہ میں اس ننگ انسانیت کے گماشتوں کو صحابہ کہا جا رہا ہے۔ تیرے حبیبؐ کے شہر مقدس یعنی مدینہ منورہ کے مقابلہ میں قادیان کو شہر محترم کہا جا رہا ہے۔ مکہ مکرمہ کے حج کے مقابلہ میں انہوں نے قادیان کا

حج بنا رکھا ہے۔ خلافت راشدہ کے مقابلہ میں انہوں نے اپنی خلافت قائم کر رکھی ہے۔ ابوبکرؓ! جسے تو نے اپنے قرآن میں "ثانی اثنین" کہا' اس کے مقابلہ میں یہ ایک کمینے شخص نورالدین کو خلیفہ اول قرار دیتے ہیں۔ عمر فاروقؓ! جسے تیرے مصطفیٰؐ نے اپنا دامن پھیلا کر تجھ سے مانگا' اس کے مقابلہ میں ایک بدفطرت شخص مرزا بشیرالدین کو خلیفہ دوم قرار دیتے ہیں۔ عثمان غنیؓ! جسے دربار نبوت سے ذوالنورینؓ کا خطاب ملا' اس کے مقابلہ میں ایک لائق حقارت مرزا ناصر کو خلیفہ سوم کہا جا رہا ہے۔ علی المرتضیٰ! جسے تلوار تو نے دی اور فاطمۃ الزہراؓ جیسی بیٹی تیری نبیؐ نے دی۔ اس کے مقابلہ میں ایک کذاب سراپا نحوست مرزا طاہر کو خلیفہ چہارم کہا جا رہا ہے۔ جگر گوشہ رسولؐ فاطمۃ الزہراؓ کے مقابلہ میں اس خبیث زماں کی بیٹی کو سیدۃ النساء کا نام دیا جا رہا ہے۔ اور تحریک کفر والحاد "قادیانیت" کو اسلام کی حیثیت سے پورے عالم میں تعارف کرایا جا رہا ہے اے رب السموات والارض! ہم دنیا کی غلاظتوں میں لتھڑ کے رہ گئے۔ ہماری غیرت قصہ پارینہ ہوگئی۔ ہمارا جذبہ جہاد مصلحتوں کے سرد خانوں میں منجمد ہوگیا ہے۔ تڑپنے پھڑکنے کی صفت سے ہم محروم ہو چکے ہیں۔ حب دنیا حب دین پر غالب آگئی ہے۔ نفس کی غلامی نے ہمیں کمزور و نحیف کر دیا ہے۔ آپس کی سر پھٹول نے ہمیں قعر مذلت میں پھینک رکھا ہے اور ہم کاسہ گدائی ہاتھ میں پکڑے اغیار کے دروں پر بھیک مانگ رہے ہیں۔

لیکن اے دلوں کے بھید جاننے والے رب! ابھی تھوڑی سی ایمان کی رمق باقی ہے۔۔۔۔ یقین کی چمک باقی ہے۔۔۔۔ قلب میں سوز باقی ہے۔۔۔۔ جگر میں درد باقی ہے۔۔۔۔ آنکھوں میں نم باقی ہے۔۔۔۔ زبانوں پہ فریادیں باقی ہیں۔۔۔۔ تیرے یہ کمزور و نحیف بندے تجھ سے یہ فریاد کرتے ہیں کہ اللہ! تو' تو کمزور نہیں تو' تو طاقت کا سرچشمہ ہے۔۔۔۔ تو' تو غیرت والا ہے۔۔۔۔ تو' تو جلال و جبروت والا ہے۔۔۔۔ بات تیرے محبوبؐ کی ختم نبوت کی حرمت کی ہے۔۔۔۔ پھر دیر کیسی؟ پھر انتظار کیسا؟ اے رب محمدؐ! تجھے تیرے محمدؐ کی عزت کا واسطہ' ہم رو رو کر اور دل کو دامن بنا کر دعا کرتے ہیں کہ تو انہیں ہدایت دے دے۔ اور اگر یہ ازلی بدبخت ہیں اور ان کے مقدر میں ہدایت نہیں تو تو انہیں برباد کر دے۔۔۔۔ ناشاد کر دے۔۔۔۔ ان کے ناپاک وجودوں کو جلا دے۔۔۔۔ ربوہ کو مٹا دے۔۔۔۔

قادیاں کو مٹا دے ــــــ شہر سدوم کی طرح ــــــ شہر ثمود کی طرح ــــــ قوم لوط کی طرح ــــــ قوم ہود کی طرح ــــــ لشکر ابرہہ کی طرح ــــــ

مرزائیوں کا نام ذرا دیر میں مٹا
حق کے جلال سے یہی ایک ڈھیل ہو گئی

(مولانا ظفر علی خانؒ)